URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-3 (पारा-3)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद

मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

Printed by:

Farid Book Depot (P) LTD

422, Matia Mahal, Urdu Market, Jama Masjid Delhi-6.

Tel: 3265406, Fax: 3279998, Res: 3262486

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ م

یہ سب رسول ہیں ہم نے ان کو ایک دوسرے پر فضیلت عطا کی کوئی تو ان میں

مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ط

ایسے بھی ہیں کہ اللہ نے ان سے کلام کیا اور بعضوں کے درجات میں بلندی عطا کی

وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ

اور مریمؓ کے بیٹے عیسیٰ کو ہم نے روشن نشانیاں عطا فرمائیں اور اُن کو روح القدس کے ذریعے مدد پہنچائی

الْقُدُسِ ط وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ

اور اگر اللہ کی مشیّت ہوتی تو اُن کے بعد جو لوگ ہوئے صاف حکم آجانے کے

بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ

بعد وہ آپس میں جنگ نہ کر سکتے تھے لیکن یہ بعد والے پھوٹ کر ایک دوسرے سے الگ

اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ط وَلَوْ

ہو گئے پھر اُن میں سے کچھ تو ایمان لے آئے اور کچھ انکاری یعنی کافر ہو گئے اور اگر

شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا قف وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ع ﴿۲۵۳﴾

اللہ کی مشیّت ہوتی تو یہ آپس میں لڑائی نہ کرتے لیکن اللہ جو ارادہ فرمالیتا ہے وہی کرتا ہے ﴿۲۵۳﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ

اے ایمان والو! جو کچھ ہم نے تم کو رزق دیا ہے اس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرو

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ط

اس دن کے آنے سے پہلے جس دن سوداگری، دوستی اور کسی کی شفاعت کچھ کام نہ آئے گی

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور حق کا انکار کرنے والے بڑے ہی ظالم ہیں ﴿۲۵۴﴾ اللہ کے سوا کوئی بندگی کے لائق

هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۵ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط

نہیں وہ صاحبِ حیات ہے سب کا تھامنے والا ہے اس پر اونگھ اور نیند کبھی طاری

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا

نہیں ہوتی آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ کون ہے جو اُس

الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

کی اجازت کے بغیر اس کے حضور سفارش لا سکے مخلوق کے سامنے جو کچھ ہے اور جو چھپا ہوا ہے

اَلْجُزْءُ الثَّالِثُ (۳) وقف لازم

ع ۳۳ ۵ ۱

ف ۲۵۳ تمام پیغمبر اپنے منصب کے لحاظ سے برابر ہونے کے باوجود فضیلت اور اللہ تعالیٰ سے کلام نیز درجات کی بلندی میں ایک دوسرے سے ممتاز تھے ان کی امتوں نے آپس میں مارا ماری سے الگ الگ ٹولیاں بنالیں اور پھوٹ گئے۔ اس طرح انبیاء علیہم السلام کی دعوت میں اختلاف ہو گیا لیکن اللہ تعالیٰ کی مشیّت تھی اس لیئے یہ ممکن ہوا اگر اللہ نہ چاہتا تو اُن کی طاقت نہ تھی کہ رسولوں کی دعوت میں پھوٹ ڈال سکتے جاننا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی مشیّت اور رضا میں فرق ہے، مشیّت یہ ہے کہ کوئی شخص زنا کرنا چاہے یا چوری کرے تو قانونِ قدرت اُسے جبر سے نہیں روکے گا البتہ اللہ اس کے اس فعل سے راضی نہیں بلکہ اس کو دنیا میں کچھ سزا ملے گی تاکہ توبہ اور اصلاحِ نفس کا موقع پاکر اپنے گناہ کو دھو سکے ورنہ قیامت کے دن پوری پوری سزا اُسے بھگتنی ہوگی۔

ف ۲۵۴ جو یہ کہے کہ کسی کی دوستی یا مال سے معاملہ بن جائے گا ایسے کو اللہ نے کافر ظالم کہا ہے عمل کا وقت صرف اس دنیا میں ہے آخرت میں نہ عمل بکتے ہیں کہ کوئی خرید سکے اور نہ کوئی سفارش سے چھڑا سکے، جب تک کہ پکڑنے والا نہ چھوڑے کسی کی بات نہیں بنے گی۔

253. यह सब रसूल हैं हमने इनको एक दूसरे पर फज़ीलत (बड़ाई) दी कि, कोई तो इन में ऐसे भी हैं कि अल्लाह ने उनसे बातें की और बहुतों को ऊँचे दरजे दिये और मरयम के बेटे ईसा को रौशन निशानियाँ दी और उनको रूहुलकुदुस के ज़रीये मदद पहुँचाई और अगर अल्लाह चाहता तो इनके बाद जो लोग हुए साफ हुक्म आ जाने के बाद वह आपस में जंग न कर सकते थे लेकिन यह बाद वाले फूटकर एक दूसरे से अलग हो गए फिर उन में से कुछ तो ईमान ले आये और कुछ इन्कारी यानी काफिर हो गये और अगर अल्लाह चाहता तो यह आपस में लड़ाई न करते लेकिन अल्लाह जो इरादा फरमा लेता है वही करता है।

253. These are the messengers of ALLAH, all of them are endowed with different ranks (with US); to some of them ALLAH spoke (directly, in human speech); and to others HE raised to degrees of honour. And to Isa, the son of Maryam, (HE) gave clear proofs and evidences; and supported him with Holy spirit (Jibreel). If ALLAH had so willed, succeeding generations (to him) would not have fought against each other after clear Verses had reached them. But they, the people after him, differed and separated from each other. Then, some of them came to believe in; but others rejected and became disbelievers. If ALLAH willed, they would not have fought against one another; but ALLAH does what HE likes.

33	5	1

254. ऐ ईमान वालो, जो कुछ हमने तुम को माल दिया है उस में से हमारी राह में ख़र्च करो, उस दिन के आने से पहले जिस दिन सौदागरी, दोस्ती और किसी की सिफारिश कुछ काम न आयेगी, और सच का इंकार करने वाले बड़े ही ज़ालिम हैं।

254. O believers! Spend in OUR cause, out of that which WE have provided to you; before a Day comes, when bargaining or friendship or intercession will be of no avail (to anybody), and those who reject the Truth are greatly unjust.

255. अल्लाह के सिवा कोई बन्दगी के लायक नहीं वही हमेशा ज़िंदा रहने वाला है कायम है सब का थामने वाला है, उँघ और नींद उस पर कभी आ नहीं सकती, आसमानों और ज़मीन में जो कुछ है सब का सब उसी का है, कौन है जो उस की इजाज़त के बग़ैर उसके हुज़ूर सिफारिश ला सके ? प्रजा के सामने जो कुछ है और जो प्रजा से छुपा हुआ है, सब कुछ अल्लाह के इल्म में है, अल्लाह के चाहे बग़ैर उस के इल्म (ज्ञान) में से किसी चीज़ पर यह लोग काबू नहीं पा सकते उस की कुर्सी (राज सिंहासन) ने सब आसमानों और ज़मीन को अपने घेरे में ले रखा है और इन सब की देख भाल करने में वह कभी थकता नहीं वह बहुत आलीशान और महान है।

255. ALLAH! There is none worthy to be worshipped but HIM; the Ever Living, the ONE WHO sustains (and protects) all (that exists); neither slumber nor sleep overtake HIM. To HIM belongs whatever is in the heavens and the earth. Who is there that can intercede with HIM, except with HIS permission? Everything is within HIS knowledge only, whatever is visible and all that is invisible for mankind (and all beings). And they can never encompass anything of HIS knowledge, unless HE wills (to let them).HIS Eternal-power has (been spread all-over, and has) taken within HIS range all the heavens and earth; and their guarding and preserving weary HIM not. And HE is the Most Magnificent, the Greatest of all.

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ

سب کچھ اسی کے علم میں ہے اللہ کے چاہے بغیر اس کے علم میں سے کسی بھی چیز پر یہ لوگ حاوی نہیں ہو سکتے اس

عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ

کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے گھیرے میں لے رکھا ہے اور ان سب کی نگہبانی کرنے

الْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

میں کبھی وہ تھکتا نہیں وہ بہت عالی شان اور عظیم الشان

الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ

ہے ﴿۲۵۵﴾ دین کے بارے میں کسی پر زبردستی نہیں ہونی چاہیئے ناسمجھی کے

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ

مقابلے میں صحیح راستہ کھل کر سامنے آگیا ہے جو طاغوت کو ٹھوکر مار دے اور اللہ کی بات ماننے لگے

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ

تو اس نے بہت مضبوط سہارا تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ خوب سننے والا اور

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ

خوب جاننے والا ہے ﴿۲۵۶﴾ اللہ ایمان والوں کا ولی ہے انھیں

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

اندھیاریوں سے نکال کر نور کی طرف لے آتا ہے اور جو انکاری ہیں ان کے ساتھی شیطان

اَوْلِيٰٓـــُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

ہیں جو ان کو روشنی سے نکال کر اندھیاریوں میں چھوڑ کر بھاگ جاتے ہیں یہ

اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

سب آگ میں جانے والے ہیں وہاں ان کو ہمیشہ رہنا

خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَاۗجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ

ہے ﴿۲۵۷﴾ کیا تم نے اس آدمی کے حال پر غور نہیں کیا جس نے ابراہیمؑ

رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ

سے اس کے رب کے بارے میں حجت کی جب کہ اللہ نے اس کو بادشاہت

الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۭ

دی تھی۔ ابراہیمؑ نے جب اس سے کہا میرا رب تو وہ ہے جو زندگی بھی عطا کرتا

۲۵۵ اونگھ، تھکان، کھانا پینا، نیند، شادی، عورت، مشورہ لینا اور کسی کے دباؤ میں آنا یہ سب ناقص باتیں ہیں جو اللہ پر لگائے گا وہ مشرک ہے اور جو کسی سونے والے، کھانے والے، حاجت مند، بھولنے والے پیدا ہونے والے اور مرنے والے کو معبود بنائے وہ بھی پکا مشرک اور کافر ہوا۔

حدیث شریف میں سب سے افضل آیت اس "آیۃ الکرسی" کو کہا گیا ہے، رات کو سوتے وقت پڑھنا بہت فضیلت رکھتا ہے اس کے پڑھنے سے آدمی اللہ کی حفاظت میں ہوگا لیکن ایسی بشارت پر شرط ہے کہ اعتقاد صحیح ہو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بتلائے شرک کرنے والے کو کوئی بشارت نہیں۔

۲۵۶ دین میں جبر کی تلوار دلوں کو بدل نہیں سکتی، اس لیئے قرآن نے زبردستی دین قبول کروانا منع کر دیا، اہلِ توحید نے کبھی کسی پر جبر نہیں کیا، مشرکین البتہ مار دھاڑ کے ذریعہ اپنی بات منوانے کی کوشش کرتے ہیں، وہ دلیل سے بات نہیں کرتے لکڑی پتھر کا استعمال کر کے حق کو دبانا چاہتے ہیں طاغوت اُسے کہتے ہیں جو شر اور شرک کی تعلیم دے فساد اور دنگے پھیلائے اپنی حد سے نکل بھاگے شرارت کرنے والے کافر مشرک اور ظالم حاکم، غلط رہبر اور مفسدین سب کے سب اس میں شامل ہیں۔

ع ۳۴ ۲ وقف لازم

256. दीन के बारे में किसी पर ज़बरदस्ती नहीं होनी चाहिए, ना समझी के मुक़ाबले में सही रास्ता खुल कर सामने आ गया है, जो तागूत (शैतान) को ठोकर मार दे और अल्लाह की बात मानने लगे तो उसने बहुत मज़बूत सहारा थाम लिया, जो कभी टूटने वाला नहीं और अल्लाह खूब सुनने वाला और खूब जानने वाला है।

256. There should be no compulsion in matter of faith. In comparison with ignorance true path (of guidance) has emerged distinctly. (So) one who disowns false deities, and surrenders his whole self to ALLAH has grasped the most trustworthy support that will never break. And ALLAH is ALL-Hearer, All-Knower.

257. अल्लाह ईमान वालों का वली (दोस्त) है उन्हें अंधयारियों से निकाल कर नूर (प्रकाश) की तरफ ले आता है, और जो इनकारी हैं उनके साथी तागूत (शैतान) हैं जो उन को रौशनी से निकाल कर अंधयारियों में छोड़कर भाग जाते हैं, यह सब आग में जाने वाले हैं वहाँ उनको हमेशा रहना है।

257. ALLAH is the Protector of believers; HE brings them out from darkness into light. And those who disbelieve their supporters are devils who bring them out from light into darkness and then leave them away. These all are the dwellers of the fire, and will abide therein forever.

34	4	2

258. क्या तुम ने उस आदमी के हाल पर ग़ौर नहीं किया जिसने इब्राहीम से उसके रब के बारे में हुज्जत की, जब इब्राहीम ने उस से कहा मेरा रब तो वह है जो जीवन प्रदान करता है, और मारता भी है, वह बोला मैं भी मारता और जिलाता हूँ। इब्राहीम बोले अल्लाह तो सूरज को पूरब से निकालता है, तुम उसे पश्चिम से निकाल दो वह इंकारी हक्का बक्का रह गया, और अल्लाह ज़ालिम क़ौम को राह नहीं दिखाया करता।

258. Have you not thought about him who disputed with Ibrahim about his LORD, though ALLAH had given him the kingdom. When Ibrahim said (to him): "My LORD is HE who gives life and causes death." He said: "I too give life and cause death!" (Thereupon) Ibrahim said: "Verily! ALLAH causes the sun to rise from the east; then (you) cause it to rise from the west!" Then the disbeliever was utterly discomposed. And ALLAH guides not the people who are wrong doers.

قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ

ہے اور مارتا بھی ہے وہ بولا میں بھی مارتا اور جلاتا ہوں ابراہیمؑ بولے اللہ تو سورج کو مشرق

فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ وَ

سے نکالتا ہے تم اسے مغرب سے نکال دو وہ انکاری ہکا بکا رہ گیا اور

اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۲۵۸ۚ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ

اللہ ظالم قوم کو راہ نہیں دکھایا کرتا ۝۲۵۸ ایک اور قصہ اس آدمی کا

عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى

جو ایک بستی پر سے گذرا جو اپنی چھتوں پر گر چکی تھی وہ بولا آبادی کے مرجانے کے بعد

يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ

اللہ اسے کیسے زندہ کرے گا ؟ تب اللہ نے اس کو مار ڈالا ایک سو برس کے

عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا

لیئے پھر زندہ کیا تو پوچھا تو کتنی دیر مرا پڑا رہا۔ وہ بولا میں رہا ایک دن یا دن سے کچھ کم۔

اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ

اللہ نے فرمایا نہیں بلکہ تو مرکر ایک سو برس تک پڑا رہا۔ اپنے کھانے پینے

فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ

کی چیزوں پر نگاہ ڈال کہ وہ سڑی گلی نہیں اور دیکھ لے اپنے

اِلٰى حِمَارِكَ ۖ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى

گدھے کو (جو مرکر ہڈی کا چورا ہوگیا) تیرے اس واقعہ کو ہم انسانوں کے لیئے نمونہ بنانا چاہیں گے

الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ

اور اب دیکھ لے اس گدھے کی ہڈیاں کس طرح ہم ان کو ترتیب دیتے ہیں پھر اس پر گوشت

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

چڑھا کر کھال کا لباس پہنا دیتے ہیں یہ بات جب اس کے سامنے کھل گئی تو وہ بول پڑا میں خوب جان گیا اللہ ہر چیز

قَدِيْرٌ ۝۲۵۹ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ

پر قدرت رکھتا ہے ۝۲۵۹ اور جب ابراہیمؑ نے عرض کیا اے میرے رب دکھا دے مجھے کس طرح تو مُردوں

الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ

کو جلائے گا۔ رب نے فرمایا کیا تجھے یقین نہیں ؟ عرض کیا کیوں نہیں یقین تو خوب ہے لیکن اس واسطے کہ

۲۵۹ یہ حضرت عزیرؑ تھے بخت نصر نامی ایک ظالم بادشاہ نے بنی اسرائیل کو کچل دیا اور بستیاں ویران کر ڈالیں مکانات جلا دیئے اور ایسا بھیانک قتلِ عام کیا کہ بہت کم آدمی بچے اور ان کو بھی پکڑ کر لے گیا ایسی کسی بستی پر حضرت عزیرؑ کا گذر ہوا تو ان کو اُس راکھ کے ڈھیر میں نئی منظم اور مرتب زندگی کے مشاہدے کا تقاضہ ہوا، اللہ نے انھیں ایک سو برس کے لیئے موت دے کر یہ مشاہدہ کرایا۔

259. एक और किस्सा उस आदमी का, जो एक बस्ती पर से गुज़रा, जो अपनी छतों पर गिर चुकी थी, वह बोला आबादी के मर जाने के बाद अल्लाह उसे कैसे ज़िन्दा करेगा ? तब अल्लाह ने उसको एक सौ बरस के लिए मार डाला, फिर ज़िन्दा किया तो पूछा तू कितनी देर मरा पड़ा रहा वह बोला मैं रहा एक दिन या दिन से कुछ कम, अल्लाह ने फरमाया नहीं बल्कि तू मर कर एक सौ बरस तक पड़ा रहा, अपने खाने पीने की चीज़ों पर निगाह डाल कि वह सड़ी गली नहीं, और देख ले अपने गधे को (जो मर कर हड्डियों का चूरा हो गया) तेरे इस किस्से को हम इंसानों के लिए नमूना बनाना चाहेंगे, और अब देख ले इस गधे की हड्डियाँ किस तरह हम इन को जोड़ देते हैं फिर इस पर गोश्त चढ़ा कर चमड़े का लिबास पहना देते हैं, यह बात जब उसके सामने खुल गई तो वह बोल पड़ा, मैं खूब जान गया, अल्लाह हर चीज़ पर कुदरत रखता है।

259. (Have in knowledge) the tale of a man who passed by a town, which was tumbled over its roofs. He said (to himself) "How will ALLAH ever bring the mankind to life after its death?" (So) ALLAH caused him to die for a hundred years; then raised him up (again) and asked " How long did you remain dead?" He (the man) said: "(Perhaps) I remained (dead) a day, or part of day!" ALLAH said: "Nay, you have remained (dead) for a hundred years. (Now) look at your food and your drink! they have rotten not; and (now) gaze at your donkey, (which has become skeleton:) WE are to set an example for mankind (all these, that happened) to you. And (have a) look at the bones of the donkey, how WE bring them together; and cover it with flesh and then clothe it with skin!" When this (whole procedure) was clearly shown to him, he exclaimed: "Now I know (well) that ALLAH has power to do all things."

لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ

میرے دل کو تسکین ہو جائے۔ فرمایا تو پکڑ لے چار پرندوں کو (پھر ان کی صورت

فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ

بھی پہچان لے) اور اپنی طرف مانوس کر لے پھر ان کے الگ الگ ٹکڑے پہاڑیوں پر

مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ

ڈال کر آجا پھر اُن کو آواز دے آجائیں گے تیرے پاس سب دوڑتے ہوئے اور جان لے

اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾ ع مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ ع ۳۵ ۳۲

کہ اللہ زبردست حکمت والا ہے ﴿۲۶۰﴾ جو لوگ اپنے مال کو اللہ کی راہ میں خرچ

اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ

کرتے ہیں ان کے مال کی مثال اس دانہ کی سی ہے جس سے سات بالیاں اُگتی ہوں

سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ

ہر بالی کے اندر سو سو دانے ہوں اور اللہ جس کو چاہتا ہے بڑھا کر دیتا ہے اور

لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

اللہ بڑی کشادگی والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۶۱﴾ جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے

اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا

مال کو اللہ کی راہ میں پھر جو کچھ دیا اس پر احسان بھی نہیں جتاتے اور

مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا

ستانا بھی نہیں چاہتے ان کو اجر ہے ان کے رب کے حضور ان کو

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ

نہ ڈر ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۶۲﴾ نرمی سے بات کہہ دینا اور درگذر

وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ

کرنا اس خیرات سے بڑھ کر ہے جس کے پیچھے لینے والے کو تکلیف دی جائے (یا اس کی بے ادبی کی جائے) اللہ کو کسی کی پرواہ نہیں

غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا

وہ بڑا برداشت کرنے والا ہے ﴿۲۶۳﴾ اے ایمان والو! اپنی خیرات کو احسان جتا کر اور تکلیف دے کر

صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ

اس آدمی کی طرح اکارت مت کرو جو لوگوں کو دکھانے کے لیے اپنا مال

ف ۲۶۰ حضرت ابراہیمؑ نے اللہ کے حکم کے مطابق مور مرغا، کوا اور کبوتر چار جانوروں کو خوب پہچان کر اپنی طرف مانوس کر کے ذبح کر کے ان کا گوشت آپس میں خوب ملا کر ایک کر لیا پھر دُور دُور پہاڑیوں کی چوٹیوں پر الگ الگ یہ ملا ہوا گوشت رکھ کر واپس آ گئے اور اللہ کے حکم کے مطابق انھیں آواز دی اور سب کے سب حضرت ابراہیمؑ کے پاس پہنچ گئے اللہ کی قدرت کا کرشمہ اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے تھے سو دیکھ لیا ورنہ ایمان و یقین تو پہلے بھی تھا، صرف کس طرح مرے پیچھے کوئی زندہ ہوگا اس کا منظر دیکھنا چاہتے تھے۔

260. और जब इब्राहीम (अ) ने अर्ज़ किया ऐ मेरे रब दिखा दे मुझे किस तरह तू मुर्दों को ज़िंदा करेगा, रब ने कहा क्या तुझे यक़ीन नहीं ? अर्ज़ किया क्यों नहीं, यकीन तो खूब है, लेकिन इस वास्ते कि मेरे दिल को तसल्ली हो जाये, फरमाया तो पकड़ ले चार परिन्दों को (फिर उनकी सूरत भी पहचान ले) और अपनी तरफ मानूस कर ले, फिर उनके अलग अलग टुकड़े पहाड़ियों पर डाल कर आ जा, फिर उनको आवाज़ दे, सब तेरे पास दौड़ते हुए आ जायेंगे और जान ले कि अल्लाह ज़बरदस्त हिक्मत वाला है।

260. And (remember) when Ibrahim said: "My LORD! Show me how YOU give life to the dead!" ALLAH said: "Have you no constancy?" Said Ibrahim: "Why not? I do have firm belief; but to be stronger in faith!" HE said: "Take four birds; then cause them to incline towards you, (so that they may be well-acquainted with you), then put their different portions (separately) on every hill and return (to a point.) and call them; they will come to you in haste; and know that ALLAH is Al-Mighty, Wise.

35	3	3

261. जो लोग अल्लाह की राह में अपना माल खर्च करते हैं, उनके माल की मिसाल उस दाने जैसी है जिससे सात बालियाँ उगती हों, हर बाली के अन्दर सौ सौ दाने हों, और अल्लाह जिसको चाहता है बढ़ाकर देता है, और अल्लाह बड़ा फैलाव वाला और सब कुछ जानने वाला है।

261. The example of those who spend their wealth in the cause of ALLAH; is as that of a grain (of corn); it grows seven ears, and each ear has a hundred grains. ALLAH gives manifold increase to whom HE pleases. And ALLAH is All-Sufficient (for HIS creatures' needs,) All-Knower.

262. जो लोग खर्च करते हैं अपने माल को अल्लाह की राह में, जो कुछ दिया उस पर एहसान भी नहीं जताते, और सताना भी नहीं चाहते, उन के लिए इनाम है, उन के रब के सामने उनको न डर होगा और न वह दुखी होंगे।

262. Those who spend their wealth in the cause of ALLAH, and do not mention, for what they have given, their obligation, nor wish to hurt (acceptors' feelings), their reward is with their LORD. On them shall be no fear, nor shall they grieve.

263. नरमी से बात कह देना और माफ कर देना उस खैरात से बढ़कर है, जिसके पीछे लेने वाले को तकलीफ दी जाये (या उसकी बेअदबी की जाये) अल्लाह को किसी की परवाह नहीं वह बड़ा बरदाश्त करने वाला है।

263. Kind Words and forgiving (of faults) are better than that charity which is followed by displeasure (to the acceptor) or (his) insult. ALLAH cares not any body (out of HIS creation,) but HE is Most-Forbearing.

مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

خرچ کرتا ہے اور وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتا

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ

اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی چٹان ہو اور اس پر کچھ مٹی کی پرت جمی ہو پھر زور کی

وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ

بارش ہو جائے تب ساری مٹی بہہ کر چٹان صاف ہو جائے محنت کی کمائی کچھ

مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾

بھی ان کے ہاتھ نہیں لگی اور اللہ منکر قوم کو راہ نہیں بتایا کرتا ﴿۲۶۴﴾

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ

اور مثال ان لوگوں کی جو اپنے دل کو ثابت رکھ کر اپنا مال اللہ کی مرضی چاہنے کے لیے خرچ کرتے ہیں

اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ

ان کی خیرات کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی سطح کا کوئی باغ ہو اور اس پر اچھی بارش

اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ

ہو جائے تو اپنا پھل دگنا لا دے پھر اگر زور کی بارش نہ بھی ہو تو ہلکی پھوار ہی

يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾

کافی ہے تم جو کام کر رہے ہو اللہ سب دیکھ رہا ہے ﴿۲۶۵﴾

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ

کیا تم میں سے کوئی یہ چاہے گا کہ اس کے پاس کھجور اور انگور کا ایک ہرا بھرا باغ ہو

اَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا

اس کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور اس کے لیے اس میں ہر طرح کے پھل ہوں اور باغ والے

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ

کو بڑھاپا آچکا ہو اور اس کی اولاد بہت کمزور اور کم سن ہو پھر اس باغ پر آگ

ضُعَفَآءُ ۪ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ

بگولے والی آندھی آپڑے پھر وہ جل اٹھے (تو تم پر کیا گذرے گی)

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ ع

یوں اللہ تم کو اپنی آیتیں سمجھاتا ہے تاکہ تم دھیان کرو ﴿۲۶۶﴾

ع ۲ ۶ ۳۶

264. ऐ ईमान वालो ! अपनी खैरात को एहसान जता कर, तकलीफ देकर उस आदमी की तरह बेकार मत करो जो लोगों को दिखाने के लिये अपना माल खर्च करता है, और वह अल्लाह और आखेरत के दिन पर ईमान नहीं रखता, उस की मिसाल ऐसी है, जैसे कोई चट्टान हो और उस पर कुछ मिट्टी की परत जमी हो फिर ज़ोर की बारिश हो जाये तब सारी मिट्टी बह कर चट्टान साफ हो जाये, मेहनत की कमाई कुछ भी उनके हाथ नहीं लगी और अल्लाह झुठलाने वाली कौम को राह नहीं बताया करता।

264. O you who believe! Do not render in vain your charity, by reminders of your obligation or (talking of your generosity and thereby) hurting the acceptor, like him who spends his wealth to be seen by people; and he does not believe in ALLAH; nor in the Last Day; his example is that of a smooth rock on which has a slight layer of dust; then on it falls heavy rain; thereby washing away all dust, and leaves the rock bare (cleansed). They could get nothing out of their hard labour. And ALLAH does not guide the people who reject (the true faith).

265. और मिसाल उन लोगों की जो अपने दिल को साबित रखकर अपना माल अल्लाह की मर्ज़ी चाहने के लिये खर्च करते हैं, उनकी खैरात की मिसाल एक बाग़ की सी है जो उँची स्तर का कोई बाग़ हो, और उस पर अच्छी बारिश हो जाये तो अपना फल दुगुना लावे फिर अगर ज़ोर की बारिश नहीं हो तो भी हलकी फुहार ही काफी है, तुम जो काम कर रहे हो अल्लाह सब देख रहा है।

265. And the example of those who spend their wealth seeking ALLAH's pleasure; while their hearts are sure (that ALLAH will reward them), is that of a garden on a height; if heavy rain falls on it, it doubles its yield of harvest; and if it does not receive heavy rain, then even a drizzle is sufficient (to offer its fruits). And ALLAH is All-Seer, (Knows well,) what you do.

266. क्या तुम में से कोई यह चाहेगा कि उसके पास खजूर और अंगूर का एक हरा भरा बाग़ हो, उसके नीचे नहरें बहती हों, और उस के लिए उस में हर तरह के फल हों, और बाग़ वाले को बुढ़ापा आ चुका हो और उसकी औलाद बहुत कमज़ोर हो और छोटी उमर की हो, फिर उस बाग़ पर आग बगोले वाली आंधी आ पड़े फिर वह जल उठे (तो तुम पर क्या गुज़रेगी) यूँ अल्लाह तुम को अपनी आयतें समझाता है ताकि तुम ध्यान करो।

266. Would any of you wish to have a garden with date-palms and vines, with rivers flowing underneath, and all kinds of fruits for him therein; but the owner of the garden is striken with old age, and his children having been weak and immature (can not look after the garden; and more so,) the garden is struck with a fiery whirlwind, and got burnt; (what consequences you would have to face?) Thus ALLAH makes HIS Verses clear to you that you may give a thought to it.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ

اے ایمان والو! اپنی کمائی میں سے اچھی چیزیں خرچ کرو اور اس میں سے بھی جو کچھ زمین

وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا

سے ہم نے تم کو نکال کر دیا اور چیز چھانٹ کر دیتے وقت ایسی خراب چیز دینے کا ارادہ

الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ

مت کرو کہ اگر تم کو ایسی ہی چیز دی جائے لینا قبول نہ کرو گے مگر آنکھ بند کر کے (کوئی کام کرو تو اور بات

تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾

ہے) اور جان رکھو کہ اللہ کو کچھ بھی پرواہ نہیں ہے وہ تو بڑی خوبیوں والا ہے ﴿۲۶۷﴾

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاۗءِ ۚ

شیطان تم کو تنگی کا خوف دلاتا ہے اور بے حیائی کی باتوں پر اکساتا ہے

وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۭ وَاللّٰهُ

اور اللہ تم سے مغفرت اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے اور اللہ تو بہت وسعت

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ

والا اور بڑا علم والا ہے ﴿۲۶۸﴾ وہ جس کو چاہتا ہے دانائی عطا فرماتا ہے اور جس کو

يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ وَمَا

دانائی عطا ہوئی اس کو بہت بھلائی مل گئی، نصیحت کی بات تو وہی

يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ

سمجھتے ہیں جن کو عقل ہے ﴿۲۶۹﴾ اور تم جو خرچ

مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ

کرو گے، یا کوئی خیرات اور نذر مانو گے تو اللہ کو سب معلوم ہے

يَعْلَمُهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ اِنْ تُبْدُوا

اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۲۷۰﴾ صدقہ اگر ظاہر

الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا

میں دو تو بھی اچھا ہے اور اگر چھپا کر دو اور حاجت مند کو جا کر پہنچا دو

الْفُقَرَاۗءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ

تو یہ تمہارے لیے اور بھی اچھا ہے تب تو اللہ تمہارے گناہوں کو تم سے اُتار دے گا اور تمہارے

ف ۲۷۰ منت اور نذر یہ ہے کہ اے اللہ فلاں کام ہو جائے گا تو میں روزہ رکھوں گا یا محتاجوں کو کھانا کھلاؤں گا، یا فلاں پر قرض ہے اس کو معاف کر دوں گا یا بکرا ذبح کروں گا پھر وہ کام پورا ہو جائے تو ایسی منت و نذر پوری کرنا واجب ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ جو اللہ کے سوا کسی دوسرے کی منت مانے گا وہ مشرک ہے بس مسلمان کو چاہیئے کہ نذر منت صرف اللہ کے نام کی مانے۔

267. ईमान वालो ! अपनी कमाई में से अच्छी चीज़ें खर्च करो और उसमें से भी जो कुछ ज़मीन से हम ने तुम को निकाल कर दिया और चीज़ देते वक़्त छांट कर ऐसी खराब चीज़ देने का इरादा मत करो कि अगर तुम को ऐसी ही चीज़ दी जाये तो लेना क़बूल नहीं करोगे, मगर आँख बंद करके (कोई काम करो तो और बात है) और जान रखो कि अल्लाह को कुछ भी परवाह नहीं वह तो बड़ी खूबियों वाला है।

267. O you who believe! Spend out of your earnings, the good (and fair) things, and also spend out of that which WE have produced from the earth for you. And do not aim at, while sparing to spend from it, to give what is not useful. If such as that is given to you; you would not accept it, save (you do any thing) with your eyes closed thereat. And know that ALLAH is Self-Sufficient, and worthy of all praise.

268. शैतान तुम को तंगी का खौफ़ दिलाता है, और बेहयाई की बातों पर उकसाता है, और अल्लाह तुम से बख्शिश और फज़्ल का वादा फरमाता है, और अल्लाह तो बहुत गुन्जाइश देने वाला और बड़ा इल्म वाला है।

268. Shaitan terrorises you of poverty and instigates you to commit shameful deeds; whereas ALLAH promises you of forgiveness and bounty. And ALLAH is All-Sufficient, All-Knower.

269. वह जिस को चाहता है दानाई अता फरमाता है और जिस को दानाई अता हुई उस को बहुत दौलत मिल गई, नसीहत की बात तो वही समझते हैं जिन को अक़्ल है।

269. HE grants wisdom, to whom HE pleases. And he, to whom wisdom is granted, has received an abundance of wealth. But none values the guidance except the men of understanding.

270. और तुम जो खर्च करोगे या कोई खैरात और नज़र मानोगे तो अल्लाह को सब मालूम है और ज़ालिमों का कोई मददगार नहीं।

270. Whatever you spend by way of charity or whatever vow you make (in the cause of ALLAH), be sure ALLAH knows it all. And for the wrong doers, there is no saviour.

سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾ لَيْسَ

سب کاموں کی اللہ کو خبر ہے ﴿۲۷۱﴾ ان کو

عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

ہدایت پر لانا آپ کا ذمہ نہیں لیکن کسی کو ہدایت پر لانا صرف اللہ کے چاہنے سے ہوگا

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ

اور جو بھی مال تم خیرات میں خرچ کروگے یہ تمھارے اپنے بھلے کے لیئے ہے اور تم جو کچھ بھی خرچ کرو اللہ

اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

کی خوشی چاہنے کے لیئے خرچ کرو اور جو بھی خیرات تم دیتے رہو گے اس کا اجر تمھیں پورا پورا دیا جائے گا

يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾ لِلْفُقَرَآءِ

اور تم کبھی نقصان میں نہیں رہو گے ﴿۲۷۲﴾ اُن محتاجوں کو

الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

دینا چاہیئے جو اللہ کے راستے میں گھیر لیئے گئے ہوں ملک میں آزادی سے چل پھر نہیں سکتے انکے

ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ

نہ مانگنے کے سبب نادان آدمی اُنھیں مالدار سمجھتا ہے تم اُن کے چہروں سے پہچان لوگے

التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ

وہ لوگوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے اور تم جو بہتر چیز خرچ کروگے سب کی

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾ ع

سب اللہ کے علم میں محفوظ ہو گئی ہیں ﴿۲۷۳﴾

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّ

جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں راتوں کو اور دن کو چھپا چھپا کر یا کھلے

عَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

طور پر اُن کے رب کے پاس ان کو بڑا اجر ہے اور ان کو کوئی ڈر ہی نہ رہے گا اور

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ

وہ کبھی دُکھی نہ ہوں گے ﴿۲۷۴﴾ جو لوگ بیاج کھاتے ہیں وہ

الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ

قیامت کے دن اس طرح کھڑے ہوں گے جیسے کسی کو شیطان نے لپٹ کر باؤلا یا خبطی کر دیا ہو

ع ۳۷ ۱۵ ۷ ۱۱ ۱۱ ۱۱

271. सदका अगर ज़ाहिर में दो तो भी अच्छा है और अगर छुपाकर दो और हाजतमंद को जाकर पहुँचा दो तो यह तुम्हारे लिये और भी बेहतर है। तब तो अल्लाह तुम्हारे गुनाहों को तुम पर से उतार देगा और तुम्हारे सब कामों की अल्लाह को ख़बर है।

271. If you offer-up alms in open it is well, but if you conceal your givings and deliver it at the doorsteps of the needy, that is much better. ALLAH will forgive you of your sins, and HE is well-acquainted with all that you do.

272. इन को हिदायत पर लाना आपका ज़िम्मा नहीं लेकिन किसी को हिदायत पर लाना सिर्फ अल्लाह के चाहने से होगा, और जो भी माल तुम खैरात में खर्च करोगे यह तुम्हारे अपने भले के लिये है, और तुम जो कुछ भी खर्च करो अल्लाह की खुशी चाहने के लिये खर्च करो, और जो भी खैरात तुम देते रहोगे उस का बदला तुम्हें पूरा पूरा दिया जायेगा और तुम कभी नुकसान में नहीं रहोगे।

272. It is not your responsibility to guide them, but ALLAH guides whom HE wills. And whatever you spend by way of charity is good for your own selves. And spend not but, (always), for seeking ALLAH's countenance only. Whatever you give in charity, will be repaid to you fully and you shall not be put to any loss.

273. उन मोहताजों को देना चाहिये जो अल्लाह के रास्ते में घेर लिये गए हों मुल्क में आज़ादी से चल फिर नहीं सकते उनके न मांगने के सबब नादान आदमी उन्हें मालदार समझता है, तुम उनके चेहरों से पहचान लोगे, वह लोगों से लिपट कर सवाल नहीं करते और तुम जो बेहतर चीज़ें खर्च करोगे सब की सब अल्लाह के इल्म में महफूज़ हो गई हैं।

273. Alms should be given to the poor who in ALLAH's cause can not (travel or) move about in the land freely. The one who knows not, thinks that they are rich, because of their modesty (-not begging-). But you would recognise them by their faces though they do not beg with importunity. Whatever good you spend, all would have been preserved in ALLAH's knowledge.

37	7	5

274. जो लोग अपना माल अल्लाह की राह में खर्च करते हैं, रातों को और दिन को छुपा छुपा कर या खुले तौर पर उनके रब के पास उनको बड़ा अज्र है, और उनको कोई डर ही नहीं रहेगा, और वह कभी दुखी नहीं होंगे।

274. Those who spend their wealth (in ALLAH's cause) by night and day, in secret and in open, they shall have their reward with their LORD. On them shall be no fear, nor shall they grieve.

الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا

یہ اس لیئے کہ انھوں نے بکواس کی تھی کہ تجارت کرنا بھی ویسا ہی ہے جیسا بیاج لینا

الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ

اور اللہ نے خرید و فروخت یعنی بیوپار کرنا حلال کر دیا اور بیاج (سود) کو حرام کر دیا بس جس کو اب

فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا

اس کے رب کی طرف سے نصیحت پہنچ جائے بیاج کھانا چھوڑ دے۔ پہلے جو ہو گیا سو ہو چکا اور اس کا فیصلہ آگے

سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ

اللہ کے اختیار میں ہے اور جو کوئی پھر بھی بیاج کھائے تو ایسے لوگ آگ میں

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا

جائیں گے اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۷۵﴾ بیاج (سود) کو اللہ بے برکت

وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾

بنا دیتا ہے اور صدقات میں برکت عطا فرماتا ہے، کسی ناپاک نافرمان کو خدا پسند نہیں فرماتا ﴿۲۷۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیئے اور نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ ادا

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

کی ان کے لیئے ان کے رب کے پاس اجر موجود ہے نہ ان پر ڈر ہے

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اور نہ ان کو غم ہو گا ﴿۲۷۷﴾ اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور

اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ

جو بھی سود (بیاج) باقی ہے اسے چھوڑ دو اگر تم ایمان

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ

والے ہو ﴿۲۷۸﴾ پھر اگر تم ایسا نہیں کرتے تو اللہ اور اس کے رسول سے

اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ

اعلانِ جنگ سن لو اور اگر بیاج سے توبہ کرتے ہو تو تمھارے اصل مال تم کو ملیں گے تم کسی پر ظلم نہ کرو

لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ

اور تم پر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۲۷۹﴾ اور اگر کوئی تنگ دست

وقف لازم

ف ۲۷۶ بیاج لینے سے اور سودی کاروبار کرنے سے بظاہر تو دولت کی ریل پیل معلوم ہوتی ہے مگر اصل میں عوام و خواص پر اس کے بُرے اثرات پڑتے ہیں۔ سود کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا اور جب لوگ مالِ حرام کھائینگے تو نیکی اور پرہیزگاری سے انھیں وحشت ہونے لگے گی دلوں کا سکون اور گھروں سے برکت جاتی رہے گی، انفرادی اور اجتماعی طور پر ایسے لوگ پریشانیوں اور مصیبتوں میں مبتلا رہیں گے لیکن جہاں صدقات کا رواج ہوتا ہے وہاں ماحول میں امن دلوں میں سکون اور گھروں میں خوش حالی کا دور دورہ ہوتا ہے مصیبتوں اور طبقاتی کشمکش سے نجات ملتی ہے، حدیثِ پاک میں رسول اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے "اَلصَّدَقَةُ تَرُدُّ الْبَلَاءَ" صدقہ پریشانیوں کو دور کرتا ہے۔

275. जो लोग ब्याज खाते हैं वह क़ियामत के दिन इस तरह खड़े होंगे जैसे किसी को शैतान ने लिपट कर बावला या खबती कर दिया हो यह इस लिये कि उन्होंने बकवास की थी कि कारोबार करना भी वैसा ही है जैसा ब्याज लेना, और अल्लाह ने खरीदना बेचना यानी व्यापार करना हलाल कर दिया और ब्याज (सूद) को हराम कर दिया, बस जिसको अब उसके रब की तरफ से नसीहत पहुँच जाये ब्याज खाना छोड़ दे, पहले जो हो चुका सो हो चुका और उसका फैसला आगे अल्लाह के इख्तियार में है, और जो कोई फिर भी ब्याज खाये तो ऐसे लोग आग में जायेंगे, और उसमें हमेशा हमेशा रहेंगे।

275. Those who devour usury would stand on the Day of Resurrection, but they stand like a person embraced by Shaitan; making him insane or psychotic. That is because they said "Trading is the same as usury." Whereas ALLAH has permitted trade and commerce, but forbidden usury (interest). So whosoever receives an admonition from his LORD should stop forthwith devouring usury. Whatever is done before, has become the past; and its decision will remain within ALLAH'S power. If still anyone devours usury, such as these, are the dwellers of the Fire, Wherein they will abide for ever.

276. ब्याज सूद को अल्लाह बे बरकत बना देता है और सदकात में बरकत अता फरमाता है, किसी पापी, नाफरमान को अल्लाह पसंद नहीं फरमाता।

276. ALLAH declares usury unproductive but charity most fruitful; (and) ALLAH does not like any disobedient, sinner.

277. जो लोग ईमान लाए और नेक अमल किये और नमाज़ कायम रखी और ज़कात अदा की, उनके लिये उनके रब के पास अज्र मौजूद है, न उन पर डर है और न उनको ग़म होगा।

277. Truly, those who believe, and do deeds of righteousness, and establish regular prayers, and pay the poor-due, they will have their reward with their LORD. On them shall be no fear, nor shall they grieve.

278. ऐ ईमान वालो डरो अल्लाह से और जो भी सूद ब्याज बाकी है उसे छोड़ दो, अगर तुम ईमान वाले हो।

278. O you who believe! Be conscious of ALLAH; and give-up what remains (due to you) from usury, if you are (really) believers.

279. फिर अगर तुम ऐसा नहीं करते तो अल्लाह और उसके रसूल से एलाने जंग सुन लो, और अगर ब्याज से तौबा करते हो तो तुम्हारे असल माल तुम को मिलेंगे, तुम किसी पर जुल्म न करो, और तुम पर भी जुल्म नहीं किया जायेगा।

279. And if you do not do it, then take a warning of war from ALLAH and HIS Messenger; but if you repent for usury, you shall have your capital sums. Deal not unjustly, and you shall not be done injustice.

عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ

ہو تو فراغت تک اس کو ڈھیل دینا چاہیئے اور اگر قرض معاف کردو تو تمہارے لیئے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ

بہتر ہوگا اگر تم کو سمجھ ہو ﴿۲۸۰﴾ اس دن سے ڈرو جب اللہ کے پاس

فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۫ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

لوٹائے جاؤ گے پھر وہاں ہر شخص کو جو بھی اس نے کمایا ہوگا پورا ملے گا اور ظلم

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ٤٨ ٦

کسی پر نہ ہوگا ﴿۲۸۱﴾ اے ایمان والو! جب کبھی تم آپس میں مقررہ

تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ

میعاد تک کے لیئے ادھار کا لین دین کرو تو اس کو لکھ لیا کرو اور لکھنے والا

وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ

تمہارے بیچ انصاف سے لکھ دے اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے جب

كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ

اللہ نے کسی کو لکھنا سکھایا تو اسے چاہیئے کہ ٹھیک سے لکھ دیا کرے اور جس پر حق دینا واجب

الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ

ہے اس پر لازم ہے کہ معاملہ خود بتا کر لکھوائے اور اللہ سے جو اس کا رب ہے ڈرے لکھواتے

مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا

وقت کسی چیز میں کمی اور نقص والی بات نہ کرے۔ اگر وہ شخص جس پر حق واجب ہے بے عقل یا ضعیف

اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ

ہو یا معاملہ ٹھیک سے بول کر بتا نہ سکے تو اس کا کوئی ولی یا وارث انصاف کے

وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ

ساتھ لکھوا دے اور اپنے میں سے اپنی پسند کے دو مردوں کو گواہ کرلو

رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ

پھر اگر دو آدمی نہ مل سکیں تو ایک آدمی اور دو عورتیں آپسی رضامندی سے گواہ بنالو

مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا

یہ اس لیئے کہ ایک بھول گئی تو دوسری اسے یاد دلا دے اور

280. और अगर कोई तंगी में हो तो सहूलत होने तक उसको ढील देना चाहिए, अगर क़र्ज़ माफ कर दो तो तुम्हारे लिये बेहतर होगा, अगर तुमको समझ हो।

280. And if someone, is facing financial crisis then grant him time till it is easy for him (to repay); but if you remit the borrowed sum by way of charity, that is better for you, if you but understand.

281. उस दिन से डरो जब अल्लाह के पास लौटाए जाओगे फिर वहाँ हर शख्स को जो भी उस ने कमाया होगा पूरा मिलेगा और जुल्म किसी पर भी नहीं होगा।

281. Always be aware of the Day, when you shall be brought back to ALLAH. Then (there) every person shall be fully paid whatever he would have earned; and no one shall be dealt unjustly.

38	8	6

282. ऐ ईमान वालो जब कभी तुम आपस में कुछ मुद्दत तक के लिए उधार का लेन देन करो तो उस को लिख लिया करो और लिखने वाला तुम्हारे बीच इंसाफ से लिख दे और लिखने वाला लिखने से उकताए नहीं, जब अल्लाह ने किसी को लिखना सिखाया तो उसे चाहिये कि ठीक से लिख दिया करे और जिस पर हक देना वाजिब है उस पर लाज़िम है कि मामला खुद बताकर लिखवाए और अल्लाह से जो उसका रब है डरे, लिखवाते वक़्त किसी चीज़ में कमी और नुक्सान वाली बात न करे, अगर वह शख्स जिसपर हक वाजिब है बे अक्ल या बूढ़ा हो या मामला ठीक से बोल कर बता न सके तो उसका कोई वली या वारिस इंसाफ के साथ लिखवा दे, और अपने में से अपनी पसंद के दो मरदों को गवाह कर लो फिर अगर दो आदमी न मिल सकें तो एक आदमी और दो औरतों को आपसी रज़ामंदी से गवाह बना लो, यह इसलिये कि एक भूल जाए तो दूसरी उसे याद दिला दे,

282. O you who believe! When you are to transact mutually a matter of debt (to give and take,) for a fixed period, write it down. Let a scribe write it down in justice between you. (And) the scribe should not shirk to write, as ALLAH has taught him to write. And let him, (the debtor,) who incurs the liability precisely dictate; and he should fear ALLAH, his LORD, and deminish not anything of what he owes while making dictation. But if the debtor is of poor understanding, or weak, or is unable himself to dictate, then let his guardian or heir dictate in justice. And get two witnesses of your choice, out of your own men (over the transaction). And if there are not two men available, then a man and two women, such as you agree for witnesses; so that if one of them (two women) forgets, the other can remind her.

(contd.....)

فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ
گواہی دینے والے جب بلائے جائیں تو انھیں کترانا نہیں چاہیئے میعادِ
اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا
مقرر کا لکھان چھوٹا ہو یا بڑا اُسے لکھنے میں کاہلی نہ کرو اللہ
اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ
کے نزدیک یہ بہت انصاف کی بات ہے اور اس سے شہادتیں
لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ
قائم رکھنے میں بڑی سہولت ہوگی اور شک وشبہ کا بہت کم موقع رہے گا
تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ
ہاں اگر حاضر میں کاروباری پھیر بدل میں ہاتھوں ہاتھ نقدی لین دین
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪
نہ لکھو تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور جب سودا کرو تب بھی گواہ بنالیا کرو اور دستاویز لکھنے والے
وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا
اور گواہی دینے والے کو ستانا نہیں چاہیئے اور اگر ایسا کروگے تو بے حکمی کا گناہ تم کو لگ جائے گا اور اللہ
فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ
سے ڈرتے رہو اور اللہ تمھیں صحیح اور بھلے طریقوں کی تعلیم دیتا ہے
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ
اور اللہ تو ہر چیز سے واقف ہے ﴿۲۸۲﴾ اگر تم سفر میں ہو اور لکھنے والا نہ مل
وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ
سکے تو رہن کی چیز قبضہ میں دے کر معاملہ کرلیا کرو پھر اگر تم ایک دوسرے پر بھروسہ کرو
بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ
تو جس کو امانت دار سمجھا گیا ہے اس پر لازم ہے کہ امانت برابر واپس کردے اور اللہ سے جو اُس
وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ
کا رب ہے ڈرتا رہے اور شہادتوں کو چھپاؤ نہیں اور جو بھی گواہیوں کو چھپائے گا اس
يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ ع
کا دل گناہوں سے بھر جائے گا اور تمھارے سب کاموں کو اللہ جانتا ہے ﴿۲۸۳﴾

۲۸۲ اُدھار کے معاملات قرض، مکان کی خریداری، بکری کی دستاویز لکھنے کا حکم اس آیت میں دیا گیا ہے اور جس کے ذمہ حق واجب ہے وہ خود ہی دستاویز لکھوا کر دے ہاں جو نقد کے سودے اور ہاتھوں ہاتھ لینا دینا بازاروں اور منڈیوں میں ہوتا ہے اسے نہ لکھا جائے تو کوئی گناہ نہیں اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جو لوگ سوداگری کاروبار اور دنیاداری کے معاملات کو ترک کرنا دین کا حکم بتاتے ہیں وہ غلط کہتے ہیں اصل یہ ہے کہ ہر معاملہ میں اللہ کی مرضی اور حکم پر عمل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر چلنے کی پابندی کرو تو دنیا کے تمام کام دین کے کام ہیں اور آخرت میں اس کا اجر ملے گا۔

ع ۳۹ ۲ ۷

और गवाही देने वाले जब बुलाए जाएं तो उन्हें कतराना नहीं चाहिये, मीआद मुकर्रर का लिखान छोटा हो या बड़ा उसे लिखने में आलसीपन (सुस्ती) न करो (लिखान कर लेना) अल्लाह के नज़दीक ये बहुत इंसाफ की बात है। और इस से गवाहियाँ कायम रखने में बड़ी सहूलत होगी और शक का बहुत कम मौका रहेगा, हाँ अगर हाज़िर में कारोबारी फेर बदल में हाथों हाथ नकदी लेनदेन न लिखो तो तुम पर कोई गुनाह नहीं, और जब सौदा करो तब भी गवाह बना लिया करो और दस्तावेज़ लिखने वाले और गवाही देने वाले को सताना नहीं चाहिये, और अगर ऐसा करोगे तो बेहुकमी का गुनाह तुम को लग जायेगा, और अल्लाह सें डरते रहो और अल्लाह तुम्हें सही और भले तरीके की तालीम देता है और अल्लाह तो हर चीज़ से वाकिफ है।

And the witnesses should not hesitate when they are called on (for evidence). You should not become weary to write it, (contract,) whether it be small or big for its fixed term; that is more just in the sight of ALLAH; and more convenient to establish solid evidences, and less prone to have doubts and mistrust among yourselves. As regards on the spot trading, or hand to hand (cash) dealings are concerned, if they are not written down, there is no sin on you; but take witnesses whenever you make a commercial (long term) contract. Let neither scribe nor witness suffer any harm, but if you do, you would be committing the sin of disobedience (of ALLAH's commandments). So be conscious of ALLAH; who teaches you to adopt equitable and proper means. And ALLAH is the Knower of each and everything.

283. अगर तुम सफर में हो और लिखने वाला न मिल सके तो रेहन की चीज़ कब्ज़े में देकर मामला कर लिया करो, फिर अगर तुम एक दूसरे पर भरोसा करो तो जिसको अमानतदार समझा गया है उस पर लाज़िम है कि अमानत बराबर वापस कर दे और अल्लाह से जो उसका रब है डरता रहे और गवाहियों को छुपाओ नहीं और जो भी गवाहियों को छुपायेगा उसका दिल गुनाहों से भर जाएगा और तुम्हारे सब कामों को अल्लाह जानता है।

283. And if you are on a journey and cannot find a scribe, then get the transaction complete by giving some thing in possession as a pledge. Then, if you have faith on each other, let the one who is relied upon, prove himself trustworthy by returning the security intact; and let him be conscious of ALLAH, his LORD. And conceal not the evidences; for, he who does so, surely his heart would be filled with sins. And ALLAH is fully aware of all your deeds.

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے سب اللہ کا مال ہے۔ تم اپنے جی میں کوئی بات

مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ

چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ تم سے حساب لے گا پھر جس کی چاہے گا

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى

مغفرت فرما دے گا اور جس کو چاہے گا عذاب دے گا اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ

رکھتا ہے ﴿۲۸۴﴾ رسول اس کتاب پر ایمان لائے جو اُن کے رب کی طرف

اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

سے ان پر نازل کی گئی اور اس وحی (قرآن) کو جنھوں نے مان لیا وہ ایمان والے بن گئے اور سب کے سب اللہ اور

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر بھی ایمان لائے اور یہ کہا کہ ہم اللہ کے رسولوں میں

مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ

سے کسی ایک میں بھی فرق نہیں مانتے اور عرض کیا کہ اے اللہ ہم نے سُن لیا اور قبول بھی کر لیا ہم تیری مغفرت

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

کے طلب گار ہیں اور ہم کو تیرے ہی حضور پلٹ کر آنا ہے ﴿۲۸۵﴾ کسی آدمی کو اُس کی طاقت سے زیادہ تکلیف دینا اللہ کا دستور

وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ

نہیں، جو کام ٹھیک کرے گا تو اُس کی جزا اس کو مل جائے گی اور جو بُرائی لاد کر آوے گا تو اُس کا وبال اسی پر پڑے گا۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

اے ہمارے رب اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر جائیں تو ہماری پکڑ نہ فرما اور اے ہمارے رب

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

ہم پر وہ بوجھ مت ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا اے ہمارے رب ہم کو وہ بوجھ بھی

مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

اٹھانے مت لگا جس کی طاقت ہم میں نہ ہو، ہم کو درگذر فرما ہمارے گناہ بخش دے

وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا

اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا کارساز ہے انکاری قوم کے مقابلے میں

284. आसमानों और ज़मीन में जो कुछ है सब अल्लाह का माल है, तुम अपने जी में कोई बात छुपाओ या ज़ाहिर करं दो अल्लाह तुम से हिसाब लेगा फिर जिसकी चाहेगा मग़फिरत फरमा देगा और जिसको चाहेगा अज़ाब देगा, और अल्लाह तो हर चीज़ पर कुदरत रखता है।

284. To ALLAH belongs all that is in the heavens and all that is on the earth, and whether you disclose what is in your selves or conceal it, ALLAH will call you to account for it. Then HE will forgive whom HE wills, and punish whom HE wills. And ALLAH has power over every thing.

285. रसूल इस किताब पर ईमान लाए जो उन के रब की तरफ से उन पर उतारी गई, और इस कुरआन को जिन्होंने मान लिया वह ईमान वाले बन गए, और सब के सब अल्लाह और उसके फ़रिश्तों और उसकी किताबों और उसके रसूलों पर भी ईमान लाए, और यह कहा कि हम अल्लाह के रसूलों में से किसी एक में भी फर्क नहीं मानते, और अर्ज़ किया कि ऐ अल्लाह हम ने सुन लिया और क़बूल भी कर लिया हम तेरी मगफ़िरत के तलबगार हैं और हम को तेरे ही हुज़ूर पलट कर आना है।

285. The Messenger believes in the revelation (Book) which has been sent down unto him from his LORD. And they too become (true) believers who have faith in the revelation (Quran). They all believe in ALLAH, and HIS Angels, and HIS Books, and HIS Messengers. They say: "We make no distinction between one-another of HIS Messengers" and they say: "We have heard; and we obey. We seek YOUR forgiveness, (O our LORD!) and return unto YOU is our final destination"

286. किसी आदमी को उसकी ताकत से ज़्यादा तकलीफ देना अल्लाह का दस्तूर नहीं, जो काम ठीक करेगा तो उसका बदला उसको मिल जायेगा, और जो बुराई लाद कर आवेगा तो उसका वबाल उसी पर पड़ेगा, ऐ हमारे रब अगर हम भूल जायें या खता कर जायें तो हमारी पकड़ न फरमा, और हमारे रब (पालनहार) हम पर वह बोझ मत डाल जो तू ने हम से पहले लोगों पर डाला था, ऐ हमारे रब हम को वह बोझ भी उठाने मत लगा जिसकी ताकत हम में न हो, हम को माफ कर दे हमारे गुनाह बख्श दे, और हम पर रहम फरमा, तूही हमारे काम बनाने वाला है, इन्कारी क़ौम के मुकाबले में तू हमारी मदद फरमा।

286. It is not the policy of ALLAH to burden any person beyond his scope. Anyone who earned good, will get his reward; and any, who would come burdened with evil, will be punished for what he has earned. "O our LORD! Reckon not if we forget or fall into error! Our LORD! Lay not on us a burden like that which YOU did lay on those before us! Our LORD! Put not on us a burden greater than we have strength to bear! Pardon us; grant us forgiveness; have mercy on us! YOU (only) are our supporter; help us (with strength) against the people who reject (the faith)!"

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ع ﴿۲۸۶﴾

تو ہماری مدد فرما ﴿۲۸۶﴾

اٰيَاتُهَا ۲۰۰ (۳) سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ (۸۹) رُكُوْعَاتُهَا ۲۰

سورۂ آل عمران مدنی ہے اس میں دوسو آیتیں اور بیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۙ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ؕ﴿۲﴾ نَزَّلَ

الف لام میم ﴿۱﴾ معبود تو بس اس ایک اللہ کے سوا کوئی بھی نہیں وہی زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے ﴿۲﴾ اسی نے

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

آپ پر کتاب اتاری، جو حق کے ساتھ سچ ثابت کرتی ہے اپنے سے پہلی کتابوں کو، اور توراۃ اور

وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۙ﴿۳﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى

انجیل بھی اسی نے نازل فرمائی تھی ﴿۳﴾ اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لیئے

لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ۵ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ

اور یہ فیصلہ بھی اسی اللہ کا نازل کیا ہوا ہے اور جو انکاری ہیں اللہ کی آیات کے ان کے لیئے

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴﴾

سخت عذاب ہے اور اللہ بھی بہت سختی سے انتقام لینے والا ہے ﴿۴﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي

بے شک اللہ پر زمین اور آسمان کی کوئی چیز پوشیدہ اور چھپی ہوئی نہیں

السَّمَآءِ ؕ﴿۵﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ

ہے ﴿۵﴾ وہ تمھاری صورت بناتا ہے ماں کے پیٹ میں جس طرح چاہتا ہے۔

يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶﴾ هُوَ

اس غالب اور دانا کے سوا کسی اور کی بندگی مت کرو ﴿۶﴾ اسی نے

الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ

اُتاری آپ پر یہ کتاب، اس میں آیتیں ہیں حکم بتانے والی یہ مضبوط جڑ ہیں کتاب

هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

کی اور دوسری کچھ آیات ہیں جو معنیٰ میں ملتی جلتی ہیں، سو جن کے دل میں ٹیڑھاپن ہے

3. आले इमरान

सूरह आले इमरान मदीने में उतारी गई इस में दो सौ (200) आयतें और बीस (20) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करने वाला है"

1. अलिफ़, लाम, मीम।

2. इबादत के लायक तो सिर्फ उस एक अल्लाह के सिवा कोई भी नहीं वही ज़िंदा और सब का थामने वाला है।

3. उसी ने आप पर किताब उतारी, जो हक के साथ सच साबित करती है, अपने से पहली किताबों को, और तौरात और इंजील भी उसी ने उतारी थी।

4. इस से पहले लोगों की हिदायत के लिये, और यह फैसला भी उसी अल्लाह का नाज़िल किया हुआ है, और जो इंकारी हैं अल्लाह की आयात के उनके लिए सख्त अज़ाब है और अल्लाह (इन्कारियों से) बहुत सख्ती से इंतेकाम लेने वाला है।

5. बेशक अल्लाह पर ज़मीन और आसमान की कोई चीज़ छुपी हुई नहीं है।

6. वही तुम्हारी सूरत बनाता है माँ के पेट में जिस तरह चाहता है, उस ग़ालिब और हिकमत वाले के सिवा किसी और की बंदगी मत करो।

3. SURAH: "AALE-IMRAN"

REVEALED AT MADINA
(CONTAINS) 200 AYATS AND 20 RUKUS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent Most Merciful.

1. Alif. Laam. Meem.

2. None is to be worshipped but HE-(ALLAH-), the ever Living, the ONE who sustains and protects all.

3. It is HE Who has sent down the Book unto you, which confirms the Books revealed before it. And Tourat and Injeel too were sent down by HIM;

4. earlier to this, for the guidance of mankind. And this (Qur'an) is the criterion revealed by HIM only. Truly those who disbelieve the Messages of ALLAH, for them there is a severe torment, as ALLAH is Al-Mighty, All-Able to take severe retribution.

5. Truly nothing is hidden or unseen from ALLAH, in the earth or in the heavens.

6. HE it is WHO shapes you in the wombs of (your) mothers as HE pleases. (So,) worship not other than HIM, (who is,) the Al-Mighty, the All-Wise.

فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ

وہ اس کو لے کر بحث میں پڑتے ہیں فتنہ برپا کرنے کے لیئے، اور اس کی کل بٹھانے کی کوشش

الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا

کرتے ہیں حالانکہ اس کا خلاصہ اللہ کے سوا کوئی نہ جان سکے گا۔ اور جو علم میں مضبوط ہیں وہ تو یوں

اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ

کہتے ہیں مان لیا ہم نے کہ یہ سب آیات ہمارے رب کی طرف سے ہیں،

كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۷﴾

اور نصیحت تو وہی قبول کریں گے جو سمجھ دار ہیں ﴿۷﴾

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ

اور کہتے ہیں اے ہمارے رب جب تو ہمیں ہدایت فرما چکا تو اب ہمارے دلوں میں

لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾

ٹیڑھا پن نہ آنے دے اور اپنی مہربانی سے ہم کو نواز دے سب سے بڑھ کر دینے والا تو ہی ہے ﴿۸﴾

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ

اے رب تو جمع کرنے والا ہے تمام انسانوں کو ایک ایسے دن جس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۹﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بے شک اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا ﴿۹﴾ منکروں کو اس دن ان کا مال اور

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ

ان کی اولاد اللہ کے حضور کچھ بھی کام نہیں آئیں گے اور ایسے

اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۙ ﴿۱۰﴾ كَدَاْبِ اٰلِ

لوگ آگ کا ایندھن بنتے رہیں گے ﴿۱۰﴾ جیسی دُرگت بن گئی

فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

فرعون والوں کی اور ان کے پہلے لوگوں کی، ان سب نے ہماری آیات کو جھوٹ

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۱﴾

جانا پھر اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب ان کو پکڑ لیا اور اللہ کی پکڑ بہت ہی سخت ہے ﴿۱۱﴾

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى

منکروں سے کہہ دو کہ تم عنقریب کچل کر ڈھکیل دیئے جاؤ گے جہنّم کی طرف،

وقف لازم — وقف منزل — وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ف قرآن پاک میں دو طرح کی آیات ہیں ایک تو حکم بتانے والی یعنی کیا کرنا چاہیئے اور کیا نہیں کرنا چاہیئے اسی طرح دوسری آیات ہیں متشابہات یعنی ملتے جلتے معنیٰ سے حقیقت کا پتہ دینے والی مثال کے طور پر اللہ کی کرسی نے آسمانوں اور زمینوں کو اپنے گھیرے میں لے رکھا ہے اب اگر کوئی کرسی کے پیر گنے یا کرسی کی تفصیلات معلوم کرنا چاہے یعنی کس چیز سے بنائی گئی ہے وغیرہ تو اُس کا جواب اللہ کے سوا کوئی نہیں بتا سکتا اور اگر اللہ بتا بھی دے تب بھی آدمی اس کی حقیقت اور وسعت کو نہیں پا سکے گا جب تک دیکھ نہ لے اور ضروری نہیں کہ دیکھ کر بھی پوری حقیقت پالے دوسرے یہ کہ ساق کی تجلّی فرمائی جائے گی ساق کہتے ہیں پنڈلی کو آدمی کسی بڑے کے پاؤں پر گر پڑتا ہے، اس تصوّر کو سامنے رکھ کر قرآن نے یہ بات کہی ہے اب کوئی مشاہدہ والا مطلب نکالے تو بے عقل بنے بغیر چارہ نہیں۔ ایمان والا تو یہی سمجھے گا کہ میرا رب جب ساق کی تجلّی فرمائے گا تو مجھے سجدہ میں گر جانا ہے، اور سجدے کی مشق اس زمین پر مرتے دم تک کیئے جانا ہے، اب اگر کوئی یہ کہے کہ متشابہ آیتیں جب سمجھ کی چیز نہیں تو کیوں نازل کی گئیں؟ عمر، عقل، علم تجربہ اور مرتبہ کے لحاظ سے ہر شخص کے لیئے متشابہات

ع ۱ ۹ ۹

7. उसी ने आप पर यह किताब उतारी, इस में आयतें हैं हुक्म बताने वाली यह मज़बूत जड़ हैं किताब की, और दूसरी कुछ आयतें हैं जो मतलब में मिलती जुलती हैं, सो जिन के दिल में टेढ़ापन है, वह इस को लेकर बहस में पड़ते हैं, फितना बरपा करने के लिये और इस की कल बिठाने की कोशिश करते हैं हालांकि इस का खुलासा अल्लाह के सिवा कोई न जान सकेगा, और जो इल्म में मज़बूत हैं वह तो यूं कहते हैं, मान लिया हमने कि यह सब आयतें हमारे रब की तरफ से हैं, और नसीहत तो वही क़बूल करेंगे जो समझदार हैं।

7. It is HE Who has sent down (from on high) unto you this Book wherein are Verses giving (you) commandments; and they are the well-established foundation of the Book, and some Verses are allegorical. As for those in whose hearts there is a deviation (from truth), they make such (allegorical) Verses an issue of disagreement, aiming to seek its hidden meanings. But none knows its hidden meaning save ALLAH. Whereas those who are firmly based in knowledge say: "We believe all the Verses are from our LORD" and none receives admonition except men of understanding.

8. और कहते हैं ऐ हमारे रब जब तू हमें सीधा रास्ता दिखा चुका तो अब हमारे दिलों में टेढ़ापन न आने दे और अपनी मेहरबानी से हम को नवाज़ दे, सब से बढ़कर देने वाला तू ही है।

8. (And) they say: "Our LORD! Let not our hearts deviate (from the truth) after (that) YOU have guided us (aright); and grant us mercy from YOU. Truly, YOU are the Bestower above all.

9. ऐ रब तमाम इंसानों को तू जमा करने वाला है एक ऐसे दिन में जिस में कोई शक व शुबह नहीं, बेशक अल्लाह अपने वादे के खिलाफ नहीं करता।

9. "Our LORD! Verily, it is YOU who will gather mankind together on the Day about which there is no doubt." Verily, ALLAH never breaks HIS Promise.

1	9	9

10. झुठलाने वालों को उस दिन उनका माल और उनकी औलाद अल्लाह के दरबार में कुछ भी काम नहीं आएंगे, और ऐसे लोग आग का इंधन बने रहेंगे।

10. Verily on that day neither their riches nor their offspring will be of avail to the disbelievers in anyway before ALLAH; and such as these, would be fuel of the Fire;

11. ऐसी ही दुर्गत बन गई फिरऔन वालों की और इनके पहले लोगों की इन सब ने हमारी आयतों को झूठ जाना, फिर अल्लाह ने उनके गुनाहों के सबब उनको पकड़ लिया और अल्लाह की पकड़ बहुत ही सख्त है।

11. Same plight (they too will face,) as has been with Firoun and those before his people, who belied our revelations; so ALLAH seized them for their sins; and ALLAH is severe in punishment.

جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ

اور کیا ہی بُری جگہ ہے جہاں تم کو جمع ہونا ہے ﴿۱۲﴾ ابھی ایک نمونہ تم پا چکے ہو جب دو

فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

فوجیں آپس میں ایک دوسرے سے بھڑ گئیں ، ایک فوج اللہ کی راہ میں لڑتی تھی اور

وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْىَ الْعَيْنِ ؕ

ایک انکاری ٹولہ تھا جو دیکھ رہا تھا ان کو کھلی آنکھ سے دُگنا ، اللہ زور

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

عطا کرتا ہے اپنی مدد کا جس کو چاہے آنکھ والوں کے لیئے اس

لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ

واقعہ میں بڑی عبرت ہے ﴿۱۳﴾ انسان مزے لینے کی لت میں ریجھ

الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ

گئے ہیں، عورتیں اور بیٹے ، جوڑ کر رکھا ہوا مال ، سونے اور چاندی کے ڈھیر اور چُنے

مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ

ہوئے گھوڑے انھیں بہت پسند ہیں، اسی طرح مویشی اور کھیتیاں بھی، یہ اس

الْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

پار کی زندگی کے حقیر سامان ہیں اور اللہ کے پاس پلٹ کر جانے پر اس سے بھی

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ

بہتر سامان اور خوبصورت جگہ ہے ﴿۱۴﴾ کہو کیا میں تم کو بتا دوں

بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ

بہترین چیزیں کیا ہیں ان لوگوں کے لیئے جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچ کر

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

چلیں ان کے رب کے یہاں باغات ہیں جن کے تلے نہریں بہتی ہیں وہاں ہمیشہ ہمیش کے لیئے وہ رہیں گے ، اور پاک

وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

ستھری بیویاں ، اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھلی رضامندی کا اعلان ، اور اللہ تو بندوں کو

بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا

اچھی طرح دیکھ رہا ہے ﴿۱۵﴾ جو یہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم ایمان لائے پس

کم زیادہ ہوتی رہتی ہیں کوئی کسی ان دیکھی چیز کو کم سمجھ و کم علم آدمی کو سمجھانے کے لیئے اس کی سمجھ میں آنے والے اور مشاہدہ کے الفاظ استعمال کر کے ایسی بات سمجھا دے جو اُس نے دیکھی نہ ہو جس طرح اللہ نے کئی مقامات پر زمین و آسمان کو چھ دن میں پیدا کرنے کا بیان فرمایا ہے ، یہ چھ دن ہمارے یہاں کے رات و دن تو نہیں ہو سکتے ، البتہ ہم کو اپنے چھ دن سامنے رکھ کر تصوّر کر لینا چاہیئے ، ایسا ہی تمام باتوں میں علمی خاکہ ذہن میں بیٹھے تو بس زیادہ کھوج میں نفع نہیں چیزوں کے مفہوم سے قریب لے جانے کے لیئے ایسے معلوم الفاظ جو باہم معنیٰ و مفہوم میں ملتے جلتے ہوں سکھانے والا طالب علم کو اُس کا ہلکا سا تصوّر دلانے کے لیئے اور معنیٰ کے قریب لے جانے کے لیئے اس طرح کی بات سمجھائے گا لیکن مشاہدہ کرنا ہر ایک کے بس کی بات نہیں کرسی کا لفظ اللہ کے بے پناہ اقتدار زبردست قدرت کے اندازے کے قریب لے جانے کے لیئے استعمال کیا گیا ، اب ہم کُرسی کو محدود معنیٰ میں چار پیر کی کرسی یا اور کچھ بولنے بتانے لگیں یا اس کی کھوج میں پڑیں تو یہ غیر ضروری تحقیق ہے اسی طرح بعض آیات میں آئے ہوئے بیانات جیسے کہ " بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ " يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ " وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى " كَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ " اور " اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ " وغیرہ اسی درجہ متشابہات میں آتے ہیں ایک بات اور مان لینی چاہیئے کہ متشابہ آیات جتنی بھی ہیں ان میں سے بعض انسانی علم اور کھوج کے بعد محکمات ہو جاتی ہیں ، مثال کے طور پر قرآن میں ایک جگہ سورۂ طلاق آیت ۱۲ میں اَللّٰهُ الَّذِيْ " خَلَقَ " بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وہ اللہ ہی ہے جس نے سات آسمان بنائے ، اور انھیں کی طرح زمینیں بھی) اس

12. इन्कारियों से कह दो कि तुम बहुत जल्द कुचल कर ढकेल दिए जाओगे, जहन्नम की तरफ और क्या ही बुरी जगह है जहाँ तुम को जमा किया जाना है।

12. Say to those who disbelieve: "You will be defeated and gathered together onto the Hell; and how bad is that place where you have to assemble!

13. अभी एक नमूना तुम पा चुके हो जब दो फौजें आपस में एक दूसरे से भिड़ गईं एक फौज अल्लाह की राह में लड़ती थी और एक इन्कारी टोला था जो देख रहा था उनको खुली आँख से दुगुना अल्लाह ज़ोर अता करता है अपनी मदद का जिसको चाहे, आँखों वालों के लिए इस वाकेया में बड़ी इबरत है।

13. There has been very recently a demonstration for you, when the two armies met in combat. One was fighting in the Cause of ALLAH, and as for the other, they were rejecters (of the faith). The latter saw them with their own eyes twice their number. And ALLAH supports with HIS victory whom HE pleases. Verily in this is a message for those who have insight vision.

14. इंसान मज़े लेने की लत में रीझ गए हैं, औरतें और बेटे, जोड़ कर रखा हुआ माल, सोने और चांदी के ढेर और चुने हुए घोड़े इन्हें बहुत पसंद हैं, इसी तरह मवेशी और खेतियां भी, यह दुनिया में (इस पार) की जिंदगी के थोड़े दिन बरतने के सामान हैं और अल्लाह के पास पलटकर जाने पर इससे भी बेहतर सामान और खूबसूरत जगह है।

14. Man is thrilled in persuit of enjoyment in women, children and accumulated riches, heaps of gold and silver, and horses marked of selection, cattle and well-tilled land; but these are contemptible things for the life in the world of this side end; whereas there are much better than those things, and an excellent status, with ALLAH, in the life of that side end.

15. कहो क्या मैं तुम को बता दूं बेहतरीन चीज़ें क्या हैं उन लोगों के लिये जो अल्लाह की नाफ़रमानी से बच कर चलें इनके रब के यहाँ जन्नतें हैं जिनके तले नहरें बहती हैं, वहाँ हमेशा हमेशा के लिए वह रहेंगे, और पाक सुथरी बीवियां और अल्लाह की तरफ से खुली रज़ामंदी का एलान और अल्लाह तो बंदों को अच्छी तरह देख रहा है।

15. Say: "Shall I inform you of things far better (then those)? For the people who save themselves from disobedience of ALLAH, there are gardens of paradise with their LORD, underneath which rivers flow, therein they shall abide for ever. And they shall have wives, pure and beautiful; furthermore the declaration of ALLAH's forgiveness. And ALLAH is All-Seer of HIS slaves.

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ الصّٰبِرِيْنَ وَ

ہمارے گناہ بخش دے اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچالے ﴿۱۶﴾ جو صبر کو ڈھال بناتے ہیں اور

الصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ

سچ بولتے ہیں اور اللہ کی تعظیم بجا لاتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں اور رات کے آخری حصّہ میں اپنے

بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ

گناہوں کی معافی مانگتے ہیں ﴿۱۷﴾ اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کسی کی بندگی مت کرو اور فرشتوں نے بھی یہی اعلان

الْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

کیا اور تمام علم والے بھی یہی کہیں گے کہ وہ قائم حاکم ہے انصاف کا، بس حق یہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ قف

وہی زبردست حکمت والا ہے ﴿۱۸﴾ بے شک اللہ کے پاس قبول ہونے والا دین صرف اسلام ہے (یعنی

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ

تابع فرمانی والا دین) اور کتاب پانے والوں نے علم آجانے کے بعد جو آپس میں اختلاف کیا تو ضد میں

مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ

آکر یہ حرکت کی اور جو کوئی بھی انکاری ہوا اللہ کی آیات سے تو اللہ بہت

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ

جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۹﴾ پھر بھی یہ

حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ

لوگ اگر آپ سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ اللہ کے حضور میں نے تو اپنا سر جھکا دیا ہے،

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ

اور میرے ساتھیوں نے بھی اور ان اہل کتاب سے اور جو کتاب پڑھنا نہیں جانتے کہہ دو کہ کیا تم اللہ کے تابع

فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

ہوتے ہو، پس اگر یہ لوگ بھی گردن جھکا دیں تو راستہ پالیں گے اور اگر نہ مانیں گے تو آپ کے ذمہ صرف پہنچا دینا

عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ ع اِنَّ

ہے اور اللہ اپنے بندوں کو خود ہی دیکھ رہا ہے ﴿۲۰﴾ جو لوگ

الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ

اللہ کی آیتوں کے انکاری ہیں اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے رہے اور لوگوں

آیت میں سات زمینوں کے وجود کا پتہ چلتا ہے۔ مگر ابھی تک یہ متشابہات میں ہے، اب اگر انسان نے تلاش و جستجو کے بعد دوسری زمینوں کا پتہ لگا لیا جاہے وہ ہم سے اوپر ہوں یا نیچے تو پھر یہ آیت متشابہات کے گروپ سے نکل کر علم و مشاہدہ کے دائرہ میں داخل ہو جائے گی اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ عام لوگوں کے لیئے جو بات متشابہات میں ہو وہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، یا ائمہ دین متین، علماء کرام کے لیئے اپنے اپنے درجہ اور مرتبہ کے لحاظ سے مشاہدہ کے درجہ میں بھی آسکتی ہے، جیسے معراج کا سفر مبارک ہمارے لیئے متشابہ اور اللہ کے نبی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیئے مشاہدہ کی بات ہے۔

النصف

ف ۱۳ جنگ بدر میں جس کا قصہ سورۂ انفال میں آئے گا مشرکین مسلمانوں سے دوگنا تھے، اور یہ نمونہ وہ خود دیکھ چکے ہیں کہ مسلمان تھوڑے ہونے کے باوجود بھی اللہ کی مدد لے کر میدانِ جنگ میں آئے تھے اور غالب ہوئے۔

ف ۱۴ عورت، بیٹے، مال، سونا، چاندی، روپیوں کے ساتھ آج گھوڑوں کی جگہ اعلیٰ درجہ کی مشینی سواریوں اور فرنیچر نے لے لی ہے۔ کیا نہیں معلوم کہ یہ عارضی نفع کی چیزیں ہیں۔

ف ۲۰ اُمِّیّٖن ان لوگوں کو کہا گیا ہے جو کتاب پڑھنا نہیں جانتے تھے۔

ع ۲ ۱۰ ۱۱

16. जो यह कहते हैं ऐ हमारे रब हम ईमान लाए बस हमारे गुनाह बख्श दे और हम को आग के अज़ाब से बचा ले।

16. Lo! Those who say: "O our LORD! We have indeed believed, so forgive us our sins and save us from the punishment of the Fire."

17. जो सब्र को ढाल बनाते हैं और सच बोलते हैं और अल्लाह का आदर और सम्मान करते हैं और खर्च करते हैं और रात के आखरी हिस्से में अपने गुनाहों की माफी मांगते हैं।

17. (They are) those who hold firmly the shield of patience (against adversity), and are true (to their faith and deed), and obedient (to ALLAH's commandments), and spend (in the cause of ALLAH), and pray (regularly), and beg ALLAH's pardon during the last hours of the night.

18. अल्लाह ने गवाही दी कि उसके सिवा किसी की बंदगी मत करो और फ़रिश्तों ने भी यही एलान किया, और तमाम इल्म वाले भी यही कहेंगे कि वह कायम हाकिम है इन्साफ का, बस हक़ यह है कि अल्लाह के सिवा कोई इबादत के लायक नहीं वही ज़बरदस्त हिकमत वाला है।

18. ALLAH bears witness that none has the right to be worshipped but HE; and the Angels, and those having knowledge also give this witness and say that HE is (always) maintaining HIS creation in justice. So the truth (ever) remains (thus) that there is none who could be worshipped save ALLAH; and only HE is Al-mighty, the All-Wise.

19. बेशक अल्लाह के पास क़बूल होने वाला दीन (मज़हब) सिर्फ इस्लाम है, (यानी अल्लाह के सामने सर झुकाने वालों का दीन) आसमानी किताब पाने वालों ने इल्म आ जाने के बाद जो आपस में इख्तेलाफ किया तो ज़िद में आकर यह हरकत की, और जो कोई भी इन्कारी हुआ अल्लाह की आयत से तो अल्लाह बहुत जल्द हिसाब लेने वाला है।

19. Truly the only religion sanctioned by ALLAH is Islam-(total surrender before HIM-). Those who were given (divine) Books aforetime, differed therein (as regards to its true meanings), though they had apprehended the (truth and) knowledge thereof, only because of their mutual jealousy. And whoever rejects the messages of ALLAH, then surely, ALLAH is swift in calling to account.

20. फिर भी यह लोग अगर आप से झगड़ा करें तो कह दो कि अल्लाह के हुज़ूर मैं ने तो अपना सर झुका दिया है, और मेरे साथियों ने भी, और इन अहले किताब से और जो किताब पढ़ना नहीं जानते कह दो कि क्या तुम अल्लाह के ताबे होते हो, बस अगर यह लोग गर्दन झुका दें तो रास्ता पा लेंगे और अगर नहीं मानेंगे तो आप के ज़िम्मे सिर्फ पहुँचा देना है, और अल्लाह अपने बंदों को खुद ही देख रहा है।

20. So if they (still) dispute with you, say: "I have surrendered my whole being to ALLAH (only), and so have my companions." And say to those who were given the scriptures aforetime, and to those who know not what scripture is: "Do you (also) surrender (wholly) before ALLAH (alone)?" If they do, they would be rightly guided; but if they turnaway, (then) your duty is only to convey the Message; and ALLAH is All-Seer of HIS slaves.

2	11	10

بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ

میں انصاف کی بات کہنے والوں کو بھی قتل کرتے ہیں بس ایسے لوگوں کو

مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰٓئِكَ

دردناک عذاب کی بشارت دے دو ﴿۲۱﴾ یہی وہ

الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ

لوگ ہیں کہ دُنیا و آخرت میں ان کے سب عمل برباد ہوگئے اور ان کا کوئی

مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا

مدد گار نہ رہا ﴿۲۲﴾ جن کو کتاب کا ایک حصّہ مل چکا ہے ان کا حال تم نے نہیں دیکھا

مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

کہ انھیں دعوت دی جارہی ہے اللہ کی کتاب کی طرف تاکہ ان کے فیصلے ہوجائیں پھر بھی ان

ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾

میں ایک ٹولی منہ پھیر لیتی ہے اور بات کو ٹال دیتی ہے ﴿۲۳﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا

یہ اس لیئے ہوا کہ وہ تو کہے جارہے ہیں کہ ہم کو ہرگز آگ نہ چھوئے گی مگر گنتی کے

مَّعْدُوْدٰتٍ ۖ وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا

چند دن اور اس طرح کی بنائی ہوئی باتوں کے چکّر میں اپنے ہی دین سے

يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ

بہک نکلے ہیں ﴿۲۴﴾ پھر کیا حال بنے گا ان کا جب ہم ایک ہی دن میں ان سب کو جمع کرلیں گے

فِيْهِ ۘ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا

جس میں شبہ نہیں اور ہر ایک کے کیئے دھرے کی اس دن پوری بھرپائی کردی جائے گی اور کسی پر ظلم نہیں

يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ

کیا جائے گا ﴿۲۵﴾ تم کہو اے اللہ بادشاہت کے مالک تو جس کو چاہے ملک عطا

مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۚ وَتُعِزُّ

کرتا ہے، اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے، تو جس کو چاہتا ہے عزّت دیتا ہے اور تو نے جسے

مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ

ذلیل کرنا چاہا وہ ذلیل ہوگیا، سب خوبی تیرے ہاتھ میں ہے یقین ہے کہ تو

21. जो लोग अल्लाह की आयतों के इंकारी हैं, और नबियों को नाहक कत्ल करते रहे और लोगों में इन्साफ की बात कहने वालों को भी कत्ल करते हैं बस ऐसे लोगों को दर्दनाक अज़ाब की सूचना दे दो।

21. Verily! Those who disown ALLAH's revelations, and kill the prophets (of ALLAH) without right, and kill those men who abide by justice, give unto them tidings of painful suffering (in the hereafter).

22. यही वह लोग हैं कि दुनिया व आखरत में इन के सब अमल बरबाद हो गए, और इनका कोई मददगार न रहा।

22. Such as these whose deeds would go into vain in this world and in the Hereafter. And they will have no saviour.

23. जिन को किताब का एक हिस्सा मिल चुका है उनका हाल तुमने नहीं देखा कि उन्हें दावत दी जा रही है अल्लाह की किताब की तरफ ताकि उनके फैसले हो जाएं, फिर भी उनमें एक टोली मुँह फेर लेती है, और बात को टाल देती है।

23. Have you not seen them who have been given a portion (the understanding of) the Scripture? (Now) they are being invited to the Book of ALLAH so that their disputes be resolved; but a group of them turn-away and avoid the proposal.

24. यह इसलिये हुआ कि वह तो कहे जा रहे हैं कि हम को हरगिज़ आग न छुएगी मगर गिन्ती के कुछ दिन, और इस तरह की बनाई हुई बातों के चक्कर में अपने ही दीन से बहक निकले।

24. This is because they assert that "the fire will not touch us, but for a limited number of days!" and in such rumours they become aversed of their own religion.

25. फिर क्या हाल बनेगा उनका जब हम एक ही दिन में इन सब को जमा कर लेंगे जिसमें शक नहीं, और हर एक के किए धरे की उस दिन पूरी भरपाई की जाएगी और किसी पर जुल्म नहीं किया जायेगा।

25. How would they fare when WE shall gather them together on the Day, about which there is no doubt, and each person will be paid fully for what he has earned? And none shall be dealt unjustly.

26. तुम कहो ऐ अल्लाह बादशाहत के मालिक तू जिसको चाहे मुल्क अता करे, और जिससे चाहे बादशाही छीन ले, तू जिस को चाहता है इज़्ज़त देता है और तूने जिसे ज़लील करना चाहा वह ज़लील हो गया, सब खूबियाँ तेरे हाथ में हैं यक़ीन है कि तू हर चीज़ पर क़ादिर है।

26. Say: "O ALLAH! Owner of the kingdom! YOU give the kingdom unto whom YOU will, and seize the kingdom from whom YOU will! And YOU bestow with honour whom YOU will, and surely he is humiliated for whom YOU order! In YOUR power is all good. Verily, YOU are able to do all things.

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَ

ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۶﴾ تو ہی رات کو دن میں، اور دن کو رات

تُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ

میں داخل کرتا ہے، اور زندے کو مُردے سے نکالنا بھی تیرا کام ہے اور بے جان

وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ

کو جان دار سے خارج کرنا بھی تیرا کام ہے اور تو جس کو چاہتا ہے بے حساب

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ

رزق دیتا ہے ﴿۲۷﴾ ایمان والوں کے ہوتے ہوئے منکروں کو اپنا دوست

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ج وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

بنا لینا یہ کام ایمان والوں کا نہیں اور جو کوئی ایسا کرے گا اس کا کوئی تعلق اللہ سے نہیں

فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِىْ شَىْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ

ہاں یہ اور بات ہے کہ فساد کا اندیشہ ہو اور ان سے بچاؤ کے لیے کوئی ایسا کرے، اور اللہ اپنے عذاب

تُقٰىةً ط وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ط وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾

کے فیصلے سے تم کو بچا لینا چاہتا ہے اور ہر کوئی اللہ کے حضور پہنچ کر رہے گا ﴿۲۸﴾

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِىْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ

کہہ دو اگر تم چھپا لوگے اپنے جی کی بات یا ظاہر کرو گے، اللہ کو ہر حال میں معلوم ہے

اللّٰهُ ط وَيَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ط

اور اس کو تو وہ سب کچھ معلوم ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے،

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۹﴾ جو بھی نیکی ہر شخص نے

نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ج ۖ وَّمَا عَمِلَتْ

کی ہوگی اس دن موجود پائے گا اور جو بُرا کام کیا ہوگا وہ بھی اپنے سامنے حاضر دیکھ لے گا، تب

مِنْ سُوْٓءٍ ج ۛ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِيْدًا ط

آرزو کرے گا کہ کاش مجھ میں اور اس دن میں بہت لمبی دوری پڑ جائے اور اللہ خوف دلاتا ہے تم کو

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ط وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ ع

اپنے آپ سے اور اللہ تو اپنے بندوں کا بہت بڑا خیر خواہ ہے ﴿۳۰﴾

ف ۲۸ ایمان والے ہوں تو منکروں کو اپنا والی محافظ راز دار اور سنگی ساتھی ہرگز نہ بنانا چاہیئے ہاں اگر دنگے فساد سے بچنے میں بطور رواداری ایسا کوئی کرے تو حرج نہیں تب بھی ہر حال میں اللہ کے غضب سے بچنے کی پوری فکر کرنی چاہیئے۔

معانقہ عند المتاخرین ۱۲

ع ۳ ۱۰ ۱۱

27. तू ही रात को दिन में, और दिन को रात में दाखिल करता है, और ज़िंदे को मुर्दे से निकालना भी तेरा काम है, और बेजान को जानदार से खारिज करना भी तेरा काम है और तू जिस को चाहता है बेहिसाब रिज़्क़ देता है।

27. (O ALLAH!) You make the night to enter in to the day, and make the day to enter into the night; and (it is only) You (who) bring the living out of the dead; and bring the dead out of the living; And you bestow sustenance in abundance upon whom you will.

28. ईमान वालों के होते हुए मुन्किरों को अपना दोस्त बना लेना यह काम ईमान वालों का नहीं, और जो कोई ऐसा करेगा उसका कोई ताल्लुक अल्लाह से नहीं, हां यह और बात है कि फसाद का अंदेशा हो और उनसे बचाव के लिये कोई ऐसा करे, और अल्लाह अज़ाब के फैसले से तुमको बचा लेना चाहता है और हर एक को अल्लाह के दरबार में हाज़िर होना है।

28. It is not conceivable that believers would ally with the rejecters of the faith in comparison to the believers. And whoever does so, will have no concern left with ALLAH in anyway, except that one has fear of danger, and intends to safeguard from them, hence reacts that way. And ALLAH intends to save you from HIS punishment; and unto ALLAH shall everybody be returned.

29. कह दो अगर तुम छुपा लोगे अपने जी की बात या ज़ाहिर करोगे, अल्लाह को हर हाल में मालूम है और उसको तो वह सब कुछ मालूम है जो आसमानों और ज़मीन में है, और अल्लाह हर चीज़ पर क़ादिर है।

29. Say: "whether you hide what is in your selves, or reveal it, ALLAH knows it in every respect; and HE knows all that is in the heavens and the earth and ALLAH is able to do all things."

30. जो भी नेकी हर शख्स ने की होगी उस दिन मौजूद पाएगा, और जो बुरा काम किया होगा वह भी अपने सामने हाज़िर देख लेगा, तब आरज़ू करेगा कि काश मुझमें और इस दिन में बहुत लम्बी दूरी पड़ जाती और अल्लाह खौफ़ दिलाता है तुम को अपने आप से, और अल्लाह तो अपने बन्दों का बहुत बड़ा खैरखाह शुभचिंतक है।

30. On the Day, when every person will be confronted with all the good he has done, and will face all the evil he has done; then he will wish that "if there could be a great distance between me and this Day!" ALLAH warns you against HIM-self; and ALLAH is the greatest well-wisher of HIS slaves.

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

کہہ دو اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ سے، تو میری راہ چلو اللہ تم سے محبت کرے گا،

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾

اور تمہارے گناہ بھی معاف کردے گا، اور اللہ تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے ﴿۳۱﴾

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

کہہ دو اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرو پھر اگر وہ ہٹ جاتے ہیں تو اللہ

لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَ

ایسے منکروں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۳۲﴾ اللہ نے پسند فرمالیا آدمؑ اور نوحؑ کو اور

نُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾

ابراہیمؑ کے گھرانے کو اور عمران کے گھرانے کو سارے جہانوں پر ﴿۳۳﴾

ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾

یہ سب اولاد تھے ایک دوسرے کی اور اللہ تو خوب سنتا اور جانتا ہے ﴿۳۴﴾

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ

جب عمران کی بیوی نے کہا اے رب میں نے نذر اور منت مانی تیرے لیے آزاد کرنے کی اس کو

مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

جو میرے پیٹ میں ہے، سو تو مجھ سے یہ نیاز قبول فرمالے، تو ہی سننے والا

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ

اور جاننے والا ہے ﴿۳۵﴾ پھر جب اس کو لڑکی پیدا ہوئی تو بولی، اے رب!

اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَ

مجھے لڑکی پیدا ہوئی، اور اللہ کو خوب معلوم تھا جو اس نے جنا تھا اور

لَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ

لڑکا ایسا نہ ہوتا جیسی یہ لڑکی ہوگی، تب اس نے کہا میں نے اس کا نام مریمؑ رکھا ہے،

اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾

اور میں اس مریمؑ کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود کے شر سے بچنے کے لیے تیری پناہ میں دیتی ہوں ﴿۳۶﴾

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا

تب قبول فرمالیا اللہ نے مریمؑ کو احسان اور خوبی کے ساتھ، اور بہت اچھی طرح پروان چڑھایا

۳۲،۳۱ نبی کی محبت کا دعویٰ اس وقت صحیح ہوگا جب محبوب کی پسند پر چلا جائے جس طرح جی چاہے ویسا کرنے سے محبت کا دعویٰ غلط ہوگا۔

۳۳ عمران حضرت موسیٰؑ کے باپ کا نام بھی ہے اور مریمؑ کے باپ کا نام بھی عمران تھا۔

۳۴ یعنی آدمؑ کی اولاد تو سب تھے پھر ہر ایک کسی کا باپ یا بیٹا ہے اس سے معلوم ہوا کہ خدا کے بڑے اور بزرگ بندے بھی مخلوق ہیں کسی کے حق میں پسند اور محبت کے الفاظ فرمانے سے بھی وہ خدا کا بندہ ہی رہے گا، بیٹا یا وزیر نہیں بن جائے گا۔

۳۵ نذر و منت اللہ کے سوا کسی کی بھی نہیں، پہلی امتوں میں بھی خدا کے نیک بندوں کا یہی دستور تھا۔

۳۶ حضرت مریمؑ کی ماں کو یہ فکر ہوئی کہ نذر میں شاید بیٹی قبول نہ ہو، بیٹا ہوتا تو خوب نیاز قبول ہوتی، اللہ نے فرمایا کہ وہ لڑکا جو تیرے تصور میں تھا اس لڑکی جیسا مرتبہ نہیں پاسکتا تھا اس سے معلوم ہوا کہ حضرت مریمؑ کو اللہ تعالیٰ نے خوب بڑائی عطا کی اور یہ بھی معلوم ہوا کہ بچہ کا نام عورت رکھ سکتی ہے۔

31. कह दो अगर तुम मुहब्बत रखते हो अल्लाह से तो मेरी राह चलो, अल्लाह तुम से मुहब्बत करेगा और तुम्हारे गुनाह भी माफ कर देगा, और अल्लाह तो बड़ा बख्शने वाला मेहरबान है।

31. Say: "If you (really) love ALLAH, then follow me; ALLAH will love you, and forgive you your sins. And ALLAH is Oft-Forgiving, Most-Merciful."

32. कह दो अल्लाह और उसके रसूल के हुक्मों को मान लो। फिर अगर वह हट जाते हैं तो अल्लाह ऐसे मुन्किरों को दोस्त नहीं रखता।

32. Say: "Obey ALLAH and HIS Messenger, but if they, turnaway, then, ALLAH does not like such disobedients."

33. अल्लाह ने पसंद फरमा लिया आदम और नूह को और इब्राहीम के घराने को और इमरान के घराने को सारे जहानों पर।

33. ALLAH chose Adam, and Nooh, and family of Ibrahim, and family of Imran above all the worlds.

34. यह सब औलाद थे एक दूसरे की और अल्लाह तो खूब सुनता और जानता है।

34. They were the descendants of each other and ALLAH is All-Hearer, All-Knower.

35. जब इमरान की बीवी ने कहा ऐ रब मैंने नज़र किया और मन्नत मानी तेरे लिए आज़ाद करने की उसको जो मेरे पेट में है, सो तू मुझ से यह नियाज़ क़बूल फरमा ले तू ही सुनने वाला और जानने वाला है।

35. (Remember) when the wife of Imran said: "O my, LORD! I have vowed to you (the child) that is in my womb to be dedicated to your cause, (free from all worldly work); so accept this from me! Verily, YOU are All-Hearer, the All-knowing."

36. फिर जब उसको लड़की पैदा हुई तो बोली ऐ रब ! मुझे लड़की पैदा हुई, और अल्लाह को खूब मालूम था जो उसने जना था, और लड़का ऐसा न होता जैसी यह लड़की होगी, तब उसने कहा मैंने इस का नाम मरयम रखा है, और इस मरयम को और इसकी औलाद को शैतान मरदूद के शर से बचने के लिये तेरी पनाह में देती हूँ।

36. Then, when she delivered a female child, she said: "O my LORD! I have delivered a female-child!" And ALLAH knew well what she delivered, and that, no male child could ever have been like this female! Then she said: "I have given her name-Maryam! And seek refuge with you (O ALLAH!) for this Maryam and her offspring from cunning devices of Shaitan, the accursed!"

حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا

اور اس کی تربیت اور پرورش کے لیئے زکریاؑ کو منتخب فرما دیا جب بھی زکریاؑ مریمؑ کے پاس

الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى

محراب میں جاتے تو وہاں کھانے کی چیزیں پاتے، تب پوچھا اے مریمؑ! یہ تمھارے

لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ

لیئے کہاں سے آیا وہ کہنے لگی اللہ کے پاس سے (اور کہاں سے آئے گا) اللہ تو رزق عطا

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا

فرماتا ہے جس کو چاہے بے شمار ﴿۳۷﴾ یہ حال دیکھ کر اسی وقت زکریاؑ نے

رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً

اپنے رب سے دعا کی، عرض کیا اے رب! مجھ کو اپنی جانب سے پاکیزہ اولاد عطا

طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ

فرما دے میری دعا بھی سننے والا تو ہی ہے ﴿۳۸﴾ (دعا قبول ہوئی) جب وہ محراب میں کھڑے

وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ

تھے نماز کی حالت میں، فرشتوں نے آواز دی کہ اللہ تم کو یحییٰؑ کی بشارت دیتا ہے

بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّ

وہ اللہ کے فرمان کی تصدیق کرے گا، سردار ہوگا، اور اپنے جی کو تھامنے والا

حَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى

پارسا ہوگا، نبی بن کر آئے گا اور خوب اصلاح کرے گا ﴿۳۹﴾ زکریاؑ نے کہا اے رب! مجھے

يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ

بیٹا کس طرح ہوگا جب کہ میں بوڑھا ہو چکا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے جواب

قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ رَبِّ

ملا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۴۰﴾ تب زکریاؑ بولے اے رب

اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ

مجھے کچھ نشانی دیجیے، فرمایا! تیرے لیئے نشانی یہ ہے کہ تو لوگوں سے

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّ

تین دن اشارے کے سوا بات نہیں کر سکے گا، اور اپنے رب کا خوب خوب ذکر کرتے رہنا

ف ۳۸ حضرت مریمؑ کی کرامت دیکھی کہ بے موسم پھل حجرے میں رکھا رہتا ہے، تب انھیں بھی خیال ہوا کہ باوجود بوڑھا ہونے کے اللہ تعالیٰ مجھے بھی اولاد عطا فرمائے تو ناممکن نہیں اس لیئے دعا کی۔

ف ۴۰ حضرت زکریاؑ کی عمر اُس وقت ایک سو برس کی تھی اور آپ کی بیوی کی عمر اٹھانوے برس کی تھی اور اب تک انھیں کوئی اولاد نہیں ہوئی تھی۔

37. तब क़बूल फरमा लिया अल्लाह ने मरयम को एहसान और खूबी के साथ और बहुत अच्छी तरह परवान चढ़ाया और उसकी तरबियत और परवरिश के लिए ज़करिया को मुन्तखब फरमाया, जब भी ज़करिया मरयम की देखभाल के लिये मेहराब में जाते तो वहां खाने की चीज़ें पाते, तब पूछा ऐ मरयम, यह तुम्हारे लिये कहाँ से आया, वह कहने लगी अल्लाह के पास से (और कहाँ से आयेगा)। अल्लाह तो रिज़्क़ अता फरमाता है जिस को चाहे बेशुमार।

37. So her LORD (ALLAH) accepted her with (all) sympathy and good acceptance; made her grow in the (most pious and) careful atmosphere; and put her under the care and guidance of Zakariyah. Whenever Zakariyah visited Maryam in her chamber he found her supplied with varieties of food. (Thereupon once) he asked: "O Maryam! From where have you got this?" she said: "from (where else than) ALLAH! Verily, ALLAH provides sustenance to whom HE wills, beyond all limits!"

38. यह हाल देखकर उसी वक्त ज़करिया ने अपने रब से दुआ की, अर्ज़ किया ऐ रब मुझको अपनी जानिब से पाकीज़ा औलाद अता फरमा दे, मेरी दुआ भी सुनने वाला तू ही है।

38. (Having seen this occurrence,) on the same moment, Zakariyah invoked his LORD, saying "O my LORD! Grant me from YOU, a noble offspring! Indeed to my invocation also, YOU are the only Hearer!"

39. (दुआ क़बूल हुई) जब वह मेहराब में खड़े थे नमाज़ की हालत में, फरिशतों ने आवाज़ दी कि अल्लाह तुमको यहया की बशारत देता है, वह अल्लाह के फरमान की तसदीक करेगा, सरदार होगा, और अपने जी को थामने वाला पारसा होगा, नबी बनकर आयेगा, खूब इस्लाह (सुधार) करेगा।

39. (His prayer was accepted-) while he was standing in the prayer, the Angels called him in his chamber saying: "ALLAH gives you glad tidings of 'Yahya' who will be confirming the Word of ALLAH, and would be honourable, and the restraint, and a Prophet and thus will bring improvement immensely."

40. ज़करिया ने कहा ऐ रब, मुझे बेटा किस तरह होगा, जब कि मैं बूढ़ा हो चुका हूँ। और मेरी बीवी बांझ है, जवाब मिला इसी तरह अल्लाह जो चाहता है करता है।

40. Zakariyah said: " O my LORD! How can I have a son when I have become very old and my wife is barren?" (He was) replied: "Thus ALLAH does what HE wills."

منزل ١

ع ١١ ١٢

سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور صبح وشام اس کی تسبیح میں لگے رہنا ﴿٤١﴾ اور جب فرشتوں نے کہا اے

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ

مریم رضی اللہ عنہا اللہ نے تم کو چن لیا، اور تم کو پاک کیا، اور انتخاب فرمایا تم کو

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ

سب جہان کی عورتوں پر ﴿٤٢﴾ اے مریم رضی اللہ عنہا! اپنے رب کی تابع فرمان ہو جاؤ

وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ ذٰلِكَ

اور اسے سجدہ کرتی رہو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ تم بھی جھک جاؤ ﴿٤٣﴾ یہ غیب کی

مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۭ وَمَا كُنْتَ

خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں، اور تم نہ تھے ان کے پاس جب ڈالتے

لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۠

لگے تھے اپنے قلم کہ مریم رضی اللہ عنہا کا کفیل کس کو بنایا جائے۔ اور اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم اس وقت

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ اِذْ قَالَتِ

بھی موجود نہ تھے جب وہ آپس میں جھگڑا کر رہے تھے ﴿٤٤﴾ تب فرشتے بولے

الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ

اے مریم رضی اللہ عنہا! اللہ تجھ کو بشارت دیتا ہے اپنے ایک فرمان کی جس کا نام

اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي

"مسیح عیسیٰ مریم رضی اللہ عنہا کا بیٹا" ہوگا۔ دنیا و آخرت میں بڑے مرتبے والا

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَيُكَلِّمُ

ہوگا اور اللہ کا مقرب بندہ ہوگا ﴿٤٥﴾ اور کلام

النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٦﴾

کرے گا لوگوں سے ماں کی گود سے پوری عمر تک اور بڑا نیک بخت ہوگا ﴿٤٦﴾

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ

مریم رضی اللہ عنہا بولیں! اے رب مجھے لڑکا کیسے ہوگا، مجھ کو ہاتھ نہیں لگایا کسی بشر

بَشَرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِذَا قَضٰٓى

نے، فرمان جاری ہوا کہ اللہ جس طرح چاہے پیدا کر سکتا ہے جب فیصلہ صادر فرماتا ہے

ف ٤٤ حضرت مریم رضی اللہ عنہا کی پرورش کے لیے بیت المقدس کا ہر عالم چاہتا تھا کہ اپنے پاس رکھے بزرگوں نے آپس میں تصفیہ اس طرح کیا کہ ہر عالم ربانی اپنا وہ قلم جس سے تورات شریف لکھتا تھا بہتے پانی میں ڈالے جس کا قلم بہاؤ سے الٹا واپس آئے وہ حضرت صدیقہ، طاہرہ، طیبہ، قانتہ، راکعہ، ساجدہ، محدثہ، مصطفیہ مریم رضی اللہ عنہا کا GUARDIAN کفیل مقرر ہوگا حضرت زکریا علیہ السلام کا قلم دریا کے بہاؤ سے الٹا واپس آیا اور بالاتفاق مریم رضی اللہ عنہا کے کفیل مقرر ہوئے، اس واقعہ کے وقت صاحب قرآن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم موجود نہ تھے لیکن اس منظر کو ان آیات میں نازل فرما دیا گیا۔

ف ٤٥ مسیح اسے کہتے ہیں جس کے ہاتھ لگانے سے بیمار اچھا ہو جائے یا جس کا کوئی وطن نہ ہو سیاحی میں عمر گذرے یہ حضرت عیسیٰ کا لقب ہے نام مبارک عیسیٰ ابن مریم رضی اللہ عنہا ہے۔

ف ٤٦ عام طور پر بچے بڑے ہوتے ہوتے، سیکھتے سیکھتے، تھوڑی تھوڑی بات کرنا شروع کرتے ہیں لیکن حضرت عیسیٰ بن مریم رضی اللہ عنہا ماں کی گود سے کلام فرمانے لگے، یہ ان کا ایک معجزہ ہے دیکھو (19) سورۂ مریم آیت نمبر ٢٨ سے ٣٢ تک۔

41. तब ज़करिया बोले ऐ रब मुझे कुछ निशानी दे, फ़रमाया तेरे लिये निशानी यह है कि तू लोगों से तीन दिन इशारे के सिवा बात नहीं कर सकेगा, और अपने रब का खूब खूब ज़िक्र करते रहना, और सुबह शाम उसकी तस्बीह में लगे रहना।

41. Then Zakariyah said: "O my LORD! Give me some indications!" (ALLAH) said: "The indication for you lies in that you shall not (be able to) speak to the people for three days, except by gestures. And (during those days also) remember your LORD much by praising HIM again and again, and glorify (HIM) in the morning and evening."

4	11	12

42. और जब फरिश्तों ने कहा ऐ मरयम अल्लाह ने तुम को चुन लिया, और तुम को पाक किया और तुम्हारा इन्तिख़ाब फ़रमाया सब जहानों की औरतों पर।

42. And (remember) when Angels said: " O Maryam! ALLAH has chosen you, and purified (faith of) you, and elevated you above all the women of the world.

43. ऐ मरयम अपने रब की ताबे फरमान हो जाओ और उसे सजदा करती रहो और रूकूअ करने वालों के साथ तुम भी झुक जाओ।

43. "O Maryam! Submit yourself with obedience to your LORD! And prostrate yourself and bow down before HIM along with those who do so."

44. यह ग़ैब की खबरें हैं जो हम आप की तरफ वहय कर रहे हैं, और तुम नहीं थे उनके पास, जब डालने लगे थे अपने क़लम कि मरयम का कफ़ील (पालक) किस को बनाया जाये, और (ऐ मुहम्मद स.) तुम उस वक्त भी मौजूद नहीं थे, जब वह आपस में झगड़ रहे थे।

44. These reports are of unseen (to you) which WE reveal unto you. And you were not with them, when they cast lots with their pens as to who should be given the charge of taking care of Maryam; and (O Prophet!) nor were you present on the moment when they disputed (in regard to guardianship).

45. जब फरिश्ते बोले ऐ मरयम ! अल्लाह तुझे बशारत देता है, अपने एक फरमान की जिस का नाम "मसीह ईसा मरयम का बेटा" होगा, दुनिया व आखेरत में बड़े मरतबे वाला होगा और अल्लाह का मुक़र्रब बन्दा होगा।

45. (And remember) when the Angels said: "O Maryam! Verily ALLAH gives you the glad tidings, and a decree that Massiah, Isa, the son of Maryam would be held in honour in this world and in the Hereafter. And he will be one of those who are near to ALLAH."

46. और कलाम करेगा लोगों से माँ की गोद से पूरी उम्र तक और बड़ा नेक बख्त होगा।

46. "And will speak to the people right from cradle (infancy) to the grave; and would be most righteous."

اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾ وَيُعَلِّمُهُ

کسی کام کا تو فرماتا ہے ہوجا، اور وہ کام ہوجاتا ہے ﴿۴۷﴾ اور سکھائے گا

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾ وَرَسُوْلًا

اللہ تعالیٰ عیسیٰؑ کو لکھنا پڑھنا دانشمندی اور توریت اور انجیل ﴿۴۸﴾ اور رسول ہوگا

اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ

بنی اسرائیل کی طرف کہ میں آیا ہوں تمہارے پاس نشان لے کر تمہارے

مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ

رب کی طرف سے اور بنا کر بتاتا ہوں تم کو مٹی کے گارے سے پرندے کی صورت

الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ

پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اڑتا پرندہ ہوجاتا ہے اللہ کے حکم سے ، اور

اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْىِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

جو اندھا پیدا ہوا اسے اچھا کر دیتا ہوں، اور جو کوڑھی ہو اسے چنگا کر دیتا ہوں، اور جلا دیتا ہوں

وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ

مُردوں کو اللہ کے حکم سے، اور جو کھا کر آتے ہو وہ بتا دیتا ہوں، اور جو کچھ گھر میں ذخیرہ کرتے ہو وہ بھی

بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

بتا دوں گا ، اگر تم کو ایمان لانا ہے تو اس میں پوری نشانی

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ

ہے ﴿۴۹﴾ اور توریت جو مجھ سے پہلے کی کتاب ہے اس کے احکام سچ

التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

سچ بیان کرتا ہوں اور تمہارے لیے حلال کروں گا وہ بعض چیزیں جو تم پر حرام کی گئی ہیں اور آیا

وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

ہوں تمہارے پاس کھلی نشانی لے کر تمہارے رب کی طرف سے سو ڈرو اللہ سے ، اور

اَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ

میرا کہا مانو ﴿۵۰﴾ بے شک اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی، سو تم اس ایک کی

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ

بندگی کرو یہی سیدھی راہ ہے ﴿۵۱﴾ پھر جب عیسیٰؑ کو بنی اسرائیل کے انکار

ف۵ حضرت عیسیٰؑ بن مریمؑ کو بغیر پڑھے توریت بیان کرنا آتی تھی، بنی اسرائیل کے علماء نے حضرت موسیٰؑ کے بعد توریت کے حلال کو حرام کر لیا تھا، کم فہم اور وہمی قسم کے جعلی، مذہبی رہنماؤں نے اور تارک دنیا درویشوں نے دین کا حلیہ بگاڑ دیا تھا، حضرت مسیحؑ نے توراۃ کی بنیاد پر از سر نو دین کی تجدید فرمائی اور اللہ کے احکامات جوں کے توں پھر سے جاری فرما دیئے بڑے بڑے زہاد فقراء علماء فقہاء درویشوں اور مذہبی دکانداروں کو حضرت مسیحؑ صرف زبانی وعظ و تلقین سے راہِ راست پر نہیں لا سکتے تھے اس لیے اللہ نے ایسے مافوق الفطرت معجزات حضرت مسیحؑ کو عطا فرمائے کہ اس وقت کی کسی طاقت کو مانے بغیر چارہ نہیں رہا پھر بھی جو انکاری ہوا اسے جہنم کا ایندھن بنے بغیر چارہ نہیں۔

47. मरयम बोलीं ऐ रब मुझे लड़का कैसे होगा, मुझ को तो किसी आदमी ने हाथ नहीं लगाया हुक्म जारी हुआ कि अल्लाह जिस तरह चाहे पैदा कर सकता है, जब फैसला करता है किसी काम का तो फरमाता है हो जा, और वह काम हो जाता है।

47. Maryam said: "O my LORD! How shall I have a son when no man has touched me?" replied: "ALLAH (Most powerful,) is able to create as HE wills. When HE decides something, HE but says it to "Be"- and it is!"

48. और सिखाएगा अल्लाह ईसा को लिखना पढ़ना दानिश मंदी, और तौरात और इंजील।

48. "And ALLAH will teach him, (Isa), to read and write and wisdom and Taurat and Injeel;"

49. और रसूल होगा बनी इसराईल की तरफ कि मैं आया हूँ तुम्हारे पास निशान लेकर तुम्हारे रब की तरफ से और बनाकर बताता हूँ, तुम को मिट्टी के गारे से परिन्दे की सूरत फिर उस में फूंक मारता हूँ तो वह उड़ता परिंदा हो जाता है अल्लाह के हुक्म से, और जो अंधा पैदा हुआ उसे अच्छा कर देता हूँ, और जो कोढ़ी हो उसे चंगा कर देता हूँ, और जिला देता हूँ मुर्दों को अल्लाह के हुक्म से, और जो खाकर आते हो बता देता हूँ, और जो कुछ घर में जमा रखते हो वह भी बता दूंगा, अगर तुम को ईमान लाना है तो इस में पूरी निशानी है।

49. "and will make him, (Isa), a Messenger towards the Children of Israil, (saying): 'I have come unto you with a sign from your LORD that I design for you out of clay, as it were, the figure of a bird, and then breathe in to it, and it becomes a flying bird by ALLAH's command and cure him who was born blind, and the leper and bring the dead to life by ALLAH's command, and I reveal you of what you have eaten, and would disclose what you store in your houses. Surely, therein is a sign for you, if you (really) have to believe (in the truth).'"

50. और तौरात जो मुझ से पहले की किताब है, उसके अहकाम सच सच बयान करता हूँ और तुम्हारे लिये हलाल करूंगा वह कुछ चीज़ें जो तुम पर हराम की गई थीं और आया हूँ तुम्हारे पास खुली निशानी लेकर तुम्हारे रब की तरफ से, सो डरो अल्लाह से और मेरा कहा मानो।

50. " 'And I have come to pronounce with truth the commandments of Taurat which was revealed before I came, and to make lawful to you somethings which are forbidden to you, and I have come to you with a clear proof from your LORD; so be conscious of ALLAH and obey me.'"

51. बेशक अल्लाह मेरा भी रब है और तुम्हारा भी सो तुम उसी एक की बंदगी करो, यही सीधी सीधी राह है।

51. " 'Truly! ALLAH is my LORD and yours too, so worship HIM (Alone). This is the straight path.'"

الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

کا احساس ہو گیا تب اعلان کیا کہ کون ہے میرا مددگار اللہ کے راستے میں تب کہا حواریوں نے،

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾

ہم ہیں اللہ کے مددگار، ہم ایمان لائے اللہ پر اور تو گواہ رہ کہ ہم نے اسلام قبول کیا ﴿۵۲﴾

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا

اے ہمارے رب ہم ایمان لائے اس پر جو تو نے نازل فرمایا اور رسول کے تابع ہوئے سو تو لکھ لے ہم کو حق کی

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ

گواہی دینے والوں میں ﴿۵۳﴾ اور منکروں نے بڑی کارروائیاں کیں اور اللہ نے جوابی کارروائیاں کیں اور اللہ کا داؤ سب سے

الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ ع اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ

بہتر اور کامیاب ہوتا ہے ﴿۵۴﴾ جب فرمایا اللہ نے اے عیسیٰؑ میں تم کو واپس بلانے والا ہوں اور اپنی بارگاہ

وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

میں بلند مرتبہ عطا فرمانے والا ہوں، اور کافروں کے الزام سے تم کو پاک رکھوں گا۔

وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

اور قیامت تک تمہاری اتباع کرنے والوں کو منکروں پر بڑائی عطا کروں گا۔

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ

پھر میری ہی طرف تم سب کو لوٹ کر آنا ہے پھر فیصلہ کروں گا میں تمہارے

بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَاَمَّا

درمیان ان تمام باتوں کا جن میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿۵۵﴾ پس جو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِي

منکر ہوئے ہیں انھیں سخت عذاب دوں گا دنیا و آخرت میں، اور کوئی بھی

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَاَمَّا

ان کی مدد کے لیے نہیں آسکے گا ﴿۵۶﴾ اور جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ

لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے تو ان کا پورا پورا اجر انھیں ملے گا،

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ

اور ظالموں سے اللہ کبھی محبت نہیں کرتا ﴿۵۷﴾ یہ آیات ہم تمہیں پڑھ کر سناتے

ف۵۲ ایسے زبردست معجزات کے بعد بھی حضرت مسیحؑ کی دعوت کو بنی اسرائیل کی اکثریت نے قبول نہیں کیا اور اپنی شرکیہ اور رسمی دینداری کو چھوڑنے پر تیار نہ ہوئے اور مقابلہ پر آگئے تب حضرت مسیحؑ نے اعلانِ عام کیا۔ خدا کے اس راستے میں میرا ساتھی کون ہے؟ ابتداء میں کپڑے دھونے والے مسیحؑ کے ساتھ ہوئے، مسیحؑ نے ان سے کہا کہ کپڑے کیا دھوتے ہو میں تمہیں انسانوں کے دلوں کو دھونا سکھاؤں گا بائبل میں شاگردوں کا لفظ استعمال ہوا ہے جو انصار کے ہم پلّہ ہے بعد میں ہر اس شخص کو حواری کہا جانے لگا جو مسیحؑ کا ساتھی بنا۔

52. फिर जब ईसा को बनी इसराईल के इंकार का एहसास हो गया, तब एलान किया कि कौन है मेरा मददगार, अल्लाह के रास्ते में, तब कहा हवारियों ने, हम हैं अल्लाह के मददगार, हम ईमान लाए अल्लाह पर, और तू गवाह रह कि हमने इस्लाम क़बूल किया।

52. And when Isa comprehended children of Israil's rejection of (his prophethood by) them, he pronounced: "Who will be my helper in ALLAH's cause?" The disciples said: "We are (prepared to be the) helpers (in your this cause) of ALLAH. We have believed in ALLAH, and you bear witness that we are (fully) submissive (to HIM). And we have accepted Islam".

53. ऐ हमारे रब हम ईमान लाए उस पर जो तूने नाज़िल फरमाया, और रसूल के ताबे हुए सो तू लिख ले हमको हक़ की गवाही देने वालों में।

53. "Our LORD! We have come to believe in what YOU have revealed, and we follow the Messenger (Isa); so write us down among those who bear witness to the truth."

54. मुन्किरों ने बड़ी कारवाइयां कीं और अल्लाह ने जवाबी कारवाई की और अल्लाह का दाव सब से बेहतर और कामयाब होता है।

54. And the rejecters had conspired in many ways (against Isa), but against them ALLAH counter planned too. And ALLAH's strategy prevails above all (schemes).

5	13	13

55. जब फरमाया अल्लाह ने ऐ ईसा मैं तुम को वापस बुलाने वाला हूँ और अपनी बारगाह में बुलंद मरतबा अता फरमाने वाला हूँ, और काफिरों के इल्ज़ाम से तुम को पाक रखूंगा, और क़ियामत तक तुम्हारा हुक्म मानने वालों को मुंकिरों पर बड़ाई अता करूंगा, फिर मेरी ही तरफ तुम सब को लौट कर आना है, फिर फैसला करूंगा मैं तुम्हारे दरमियान, उन तमाम बातों का जिस में तुम इख्तेलाफ करते थे।

55. And (remember) when ALLAH said: "O Isa! I am to summon you back, alleviate you to be drawn near to Myself, and relieve you of all allegations from the disbelievers; and I will make those who follow you, superior to those who disbelieve, till the Day of Resurrection. Surely, unto ME you all have to return and then I will judge between you in all the matters wherein you used to dispute"

56. बस जो काफिर हुए हैं उन्हें सख्त अज़ाब दूंगा दुनिया व आखिरत में, और कोई भी उनकी मदद के लिये नहीं आ सकेगा।

56. "As for those who have rejected MY messages, I will punish them with a severe torment in this world and in the Hereafter; and no one would be able (to dare to) come to their help."

57. और जो लोग ईमान लाए और नेक अमल किए तो उनका पूरा पूरा अज्र उन्हें मिलेगा, और ज़ालिमों से अल्लाह कभी मुहब्बत नहीं करता।

57. "And as for those who believed (in the truth) and have done righteous deeds, they would be paid their reward in full. And ALLAH never likes unjust (wrongdoers)."

مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى

ہیں یہ تو دانش مندی اور حکمت سے لبریز نصیحت نامہ ہے ﴿۵۸﴾ اللہ کے نزدیک عیسیٰؑ کی

عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ

مثال آدمؑ کی مثال جیسی ہے۔ آدمؑ کو مٹی سے پیدا کیا اور جیسے ہی فرمایا "ہوجا"، پس

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ

وہ ہو گئے ﴿۵۹﴾ تمہارے رب کی طرف سے یہ سچ بات ہے پھر تم شک کرنے

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا

والوں میں سے ہرگز نہ رہو ﴿۶۰﴾ تمہارے پاس سچا علم آنے کے بعد بھی یہ لوگ حجت بازی

جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ

کریں تو انھیں کہو کہ ہم اور تم اپنے اپنے بیٹے، اور عورتوں کو بلائیں اور

اَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ

ہم تم خود بھی موجود رہیں، اور سب مل جل کر دل سے دعا کریں

نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾

کہ جو بھی جھوٹا ہو اس پر خدا کی لعنت اور پھٹکار ہو ﴿۶۱﴾

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا

تحقیقی اور سچا بیان یہی ہے کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے

اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾ فَاِنْ

بے شک اللہ ہی زبردست اور دانا ہے ﴿۶۲﴾ پھر اگر

تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾ ع قُلْ يٰۤاَهْلَ

یہ لوگ حق قبول نہیں کریں گے تو فسادیوں کو اللہ اچھی طرح جانتا ہے ﴿۶۳﴾ تم کہہ دو اے اہلِ

الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

کتاب! آجاؤ ایک بات کی طرف جو برابر ہے ہمارے تمہارے درمیان، کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی بھی بندگی

اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ

نہ کریں اور اللہ کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ مانیں، اور اللہ کے سوا آپس میں

بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا

بھی ایک دوسرے کو اپنا رب نہ مانیں، اگر یہ سیدھی بات بھی وہ قبول نہ کریں تو اعلان کردو

ع ۶ ۵ ۱۴

ف ۵۹ عیسائی لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات پر بحث و تکرار کرتے تھے کہ عیسیٰؑ خدا کے بندے نہیں بلکہ اللہ کے بیٹے ہیں، ضد میں آکر یہ بھی کہنے لگے کہ اللہ کے بیٹے نہیں تو بتاؤ کس کے بیٹے ہیں؟ اس کے جواب میں اللہ نے فرمایا آدمؑ کو ماں باپ دونوں نہیں تھے پھر عیسیٰؑ کو بغیر باپ کے پیدا کیا تو تم کو تعجب کیوں لگا؟

ف ۶۰ کوئی امت خود اپنے ہی نبی کے بارے میں متضاد اور خلافِ حق دعویٰ کرکے دوسروں کو شک و شبہ میں ڈالنے کا گناہ کرے تو وہ دوسروں کو ایمان کا قلبی سکون کیسے دے سکتی ہے اس لیے رب نے فرمایا کہ ان کے طویل جھگڑے سے متاثر ہوکر تم کو شک میں نہیں پڑنا چاہیئے، حق وہی ہے جو قرآن میں فرمادیا گیا۔

ف ۶۱ اس قدر سمجھانے کے بعد بھی اگر عیسائی لوگ ضد کریں تو ان سے مباہلہ کرو، مباہلہ یہ ہے کہ اپنے اپنے بیٹوں اور عورتوں کو دونو فریق لے کر خود بھی حاضر ہوں، شہر کے باہر میدان میں جمع ہوکر جو جھوٹا ہو اُس پر لعنت ٹوٹ پڑنے کی سب مل کر بددعا کریں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس فیصلہ کن مباہلہ کے لیے میدان میں آئے، لیکن عیسائیوں کے کچھ دانا اور سمجھ دار قسم کے لوگوں نے ضدی اور شرپسند لوگوں کو ڈانٹ کر چپ کردیا اور مباہلہ کی نوبت نہیں آئی۔

58. यह आयत हम तुम्हें पढ़कर सुनाते हैं यह तो दानिशमंदी और हिक्मत से भरपूर नसीहत नामा है।

59. अल्लाह के नज़दीक ईसा की मिसाल आदम की मिसाल जैसी है, आदम को मिट्टी से पैदा किया और जैसे ही फरमाया "होजा" बस वह हो गए।

60. तुम्हारे रब की तरफ से यह सच बात है फिर तुम शक करने वालों में से हरगिज़ न रहो।

61. तुम्हारे पास सच्चा इल्म आने के बाद भी यह लोग हुज्जत बाज़ी करें तो उन्हें कहो कि हम और तुम अपने अपने बेटे और औरतों को बुला लायें और हम तुम खुद भी मौजूद रहें, और सब मिलजुल कर दिल से दुआ करें कि जो झूठा हो उस पर खुदा की लानत और फटकार हो।

62. तहक़ीक़ी और सच्चा बयान यही है कि अल्लाह के सिवा कोई और मअबूद नहीं है, बेशक अल्लाह ही ज़बरदस्त और दाना है।

63. फिर अगर यह लोग हक क़बूल न करेंगें तो फसादियों को अल्लाह अच्छी तरह जानता है।

64. तुम कह दो ऐ अहले किताब ! आ जाओ एक बात की तरफ जो बराबर है हमारे तुम्हारे दरमियान कि हम अल्लाह के सिवा किसी की भी बंदगी न करें, और अल्लाह के साथ किसी को भी शरीक न मानें, और अल्लाह के सिवा आपस में भी एक दूसरे को अपना रब न बनाएँ, अगर यह सीधी बात भी वह क़बूल न करें तो एलान कर दो कि गवाह रहो हम तो हुक्म मानने वाले हैं यानी मुस्लिम हैं।

58. These are the messages WE convey unto you wherein is a discourse, full of knowledge and wisdom.

59. Verily, the example of Isa in ALLAH's sight is like the example of Adam; HE created him out of clay and as soon as HE decreed (unto him) "BE"- he become!

60. This is the truth from your LORD, so never be among those who doubt!

61. (Now) if they still argue with you (concerning Isa), even after all this true knowledge has come to you, then say to them: "Come! Let us call our sons and your sons, our women and your women, and we (too should) remain present, and we all shall invoke sincerely the curse and calamity of ALLAH upon one who is liar (out of us)."

62. Verily this is the true and precise narration; and there is no deity but ALLAH. And indeed ALLAH is Al-Mighty, the All-Wise.

63. And if (still) they do not accept the truth, then surely ALLAH is All-aware of the wicked.

6	9	14

64. Say: "O people of the Scripture! Come to a word (of belief), that is (common) between us and you; that we worship none but ALLAH, and that we associate none with HIM, and that we do not approve, besides ALLAH, as sustainer of each other." If they do not accept this straight forward belief, then pronounce that "Bear witness that we have accepted the order (of belief) and surrenderd (to HIM)."

فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

کہ گواہ رہو ہم تو حکم کے تابع ہیں یعنی مسلم ہیں (۶۴) اے اہلِ کتاب !

لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ

کیوں جھگڑا کرتے ہو ابراہیمؑ کے بارے میں توریت اور انجیل تو

وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾

ابراہیمؑ کے بعد اتاری گئی ہے، کیا تم کو اتنی بھی عقل نہیں (۶۵)

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ

جس بات کی تم کو تھوڑی سی ادھوری معلومات تھی اس پر بحث تم کر چکے مگر اس بات

تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَ

پر کیوں تکرار کرتے ہو جس کا تمھیں علم ہی نہیں اصل علم تو اللہ کو

اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا

ہے، تم کو نہیں (۶۶) ابراہیمؑ نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی،

وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا

لیکن ایک طرف کے ہو کر مسلم ضرور تھے، اور شرک کرنے والے

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ

تو بالکل نہیں تھے (۶۷) ابراہیمؑ سے نسبت رکھنے والے تو وہ

لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ

لوگ ہیں جو ابراہیمؑ کی اتباع کریں اور یہ نبی (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کے ایمان والے ساتھی،

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ

اور ایمان والوں کا ولی تو اللہ ہے (۶۸) اہلِ کتاب کی یہ تمنا ہے کہ تم کو

اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ

راہ بھلا دیں اور وہ یہ نہیں جانتے کہ اپنے آپ کے سوا

اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

کسی کو بے راہ نہیں کر سکیں گے (۶۹) اے کتاب والو ! کیوں

تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ يٰٓاَهْلَ

منکر ہوتے ہو اللہ کی آیات کے اور اس کے تم گواہ بھی رہے ہو (۷۰) اے اہلِ

۶۵ حضرت ابراہیمؑ کے سیکڑوں برس بعد موسوی تعلیم میں بگاڑ کے وقت یہودیت پیدا ہوئی ہے اور حضرت ابراہیمؑ کے تقریباً دو ہزار پانچسو سال بعد تعلیم عیسوی میں بگاڑ کے وقت عیسائیت وجود میں آئی لیکن دونوں فرقے حضرت ابراہیمؑ کو یہودی عیسائی ثابت کرنے میں اپنا علم استعمال کرتے ہیں اللہ نے کہا کہ اہلِ کتاب ہو کر ایسی خلافِ عقل بات کیوں کہتے ہو۔

65. ऐ अहले किताब ! क्यों झगड़ा करते हो इब्राहीम के बारे में तौरात और इंजील तो इब्राहीम के बाद उतारी गई है, क्या तुम को इतनी भी अक़्ल नहीं ?

65. O people of Scripture! Why do you dispute about Ibrahim; while Taurat and Injeel are revealed after Ibrahim? Have you not even this much of sense?

66. जिस बात की तुम को थोड़ी सी अधूरी जानकारी थी उस पर तुम बहस कर चुके, मगर ऐसी बात पर क्यों तकरार करते हो, जिस का तुम्हें इल्म ही नहीं असल इल्म तो अल्लाह को है, तुम को नहीं।

66. You have argued in that about which you had little or incomplete knowledge, but how can you dispute concerning that of which you have no knowledge (at all)? The real facts are known to ALLAH, and not to you.

67. इब्राहीम न यहूदी थे और न नसरानी, लेकिन एक तरफ के होकर मुस्लिम ज़रूर थे और शिर्क करने वाले तो बिलकुल नहीं थे।

67. Ibrahim was neither a Jew nor a Christian, but surely a Muslim and surely was not of those who ascribe partners with ALLAH.

68. इब्राहीम से निस्बत रखने वाले तो वह लोग हैं जो इब्राहीम की राह चले और यह नबी (स.अ.व.स.) और इनके ईमान वाले साथी, और ईमान वालों का वली तो अल्लाह है।

68. Verily, they have the best claim to Ibrahim who follow him, and this Prophet and his fellow-men, and who have come to believe in (the truth). And ALLAH is the protector of (all) the believers.

69. अहले किताब की यह तमन्ना है कि तुम को राह भुला दें और वह यह नहीं जानते कि अपने आप के सिवा किसी को बेराह नहीं कर सकेंगे।

69. The people of the (earlier) Scripture wish to lead you astray. But they shall not lead astray anyone except themselves, and they perceive not.

70. ऐ किताब वालो ! क्यों मुन्किर होते हो अल्लाह की आयात के और इसके तुम गवाह भी रहे हो।

70. O people of (earlier) Scripture! Why do you disbelieve the Messages of ALLAH, while you (yourselves) have been witnesses of the same (truth)?

الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ

کتاب! کیوں ملاتے ہو حق کو باطل کے ساتھ اور جان بوجھ کر حق کو

وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ ع ۱۵ ۷ ۷

چھپاتے کیوں ہو؟ ﴿۷۱﴾ اور کتاب پائے ہوئے لوگوں میں سے کچھ نے

الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ

یہ بھی کہا کہ ایمان والوں پر جو کلام اتارا گیا ہے دن کے اوّل حصّہ میں اس کے مان لینے کا اعلان کر دو اور شام ہوتے

النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا

ہی منکر ہو جاؤ اس ترکیب سے یہ مسلمان لوگ بھی ایمان گنوا کر پلٹ جائیں گے ﴿۷۲﴾ اور یہ بھی کہتے ہیں

اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ

کہ اپنے دین والے کے سوا دوسرے کسی کی بات کا یقین نہ کرو آپ فرما دیجئے ہدایت تو وہی ہے جو اللہ کی طرف سے ہو

اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَاۗجُّوْكُمْ

اور یہ بھی کہو کہ جو کچھ اللہ کی طرف سے تم کو پہلے ملا تھا ایسا ہی کسی دوسرے کو آج مل گیا اور یہ دوسرا گروہ تمہارے

عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ

رب کے حضور تمہارے مقابلے کا ہو گیا اس جلن سے یہ حرکتیں کرتے ہو، کہہ دو کہ بڑائی اللہ کے ہاتھ ہے

يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ ۚ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ

جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ گنجائش والا جاننے والا ہے ﴿۷۳﴾ خاص کر دیتا ہے اپنی مہربانی کو جس پر

يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

چاہے، اور اللہ بڑے فضل والا بڑی عظمت والا ہے ﴿۷۴﴾ اور کتاب پائے ہوئے لوگوں

مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

میں سے کچھ تو ایسے بھی ہیں کہ سونے چاندی کے ڈھیر بھی ان کی امانت میں دیدو تو تم کو واپس کر دیں گے اور کچھ ایسے بھی ہیں

اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ

کہ ان کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھو گے تو جب تک سر پر کھڑے نہ ہو جاؤ گے

عَلَيْهِ قَاۗىِٕمًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي

واپس نہیں کریں گے، اور یہ خراب چال ان میں اس بکواس کے سبب پڑ گئی کہ بے پڑھے

الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ

لکھے لوگوں کا مال کھا جانے پر ہم کو کوئی گناہ نہیں، اور جان بوجھ کر ایسا جھوٹ اللہ

71. ऐ अहले किताब ! क्यों मिलाते हो हक़ को बातिल के साथ और जान बूझ कर हक़ को छुपाते क्यों हो ?

71. O people of the (earlier) Scripture! "Why do you mix truth with falsehood and conceal the truth knowingly?"

7	8	15

72. और किताब पाये हुए लोगों में से कुछ ने यह भी कहा कि ईमान वालों पर जो कलाम उतारा गया है, दिन के अव्वल हिस्से में उसके मान लेने का एलान कर दो और शाम होते ही इंकार कर दो इस तरकीब से यह मुसलमान लोग ईमान गंवा कर पलट जायेंगे।

72. And a group of those who were given Scriptures (aforetime) also said thus: "Declare your acceptance of what has been revealed to those believers in the early hours of the day, but renounce the same at the end of the day. By this tactics the believers too would turn away (from their religion), losing their faith reposed into it".

73. और यह भी कहते हैं कि अपने दीन (मज़हब) वाले के सिवा दूसरे किसी की बात का यकीन न करो, आप फरमा दीजिये, हिदायत तो वही है जो अल्लाह की तरफ से हो और यह भी कहो कि जो कुछ अल्लाह की तरफ से तुम को पहले मिला था, ऐसा ही किसी दूसरे को आज मिल गया, और यह दूसरा गिरोह तुम्हारे रब के हुज़ूर तुम्हारे मुकाबले का हो गया, इस जलन से यह हरकतें करते हो, कह दो कि बड़ाई अल्लाह के हाथ है जिसे चाहता है देता है और अल्लाह गुंजाइश वाला जानने वाला है।

73. They also say (that): "Believe no one except the one who follows your religion." Say (you, O Prophet!) "Verily right guidance could only be that which is from ALLAH." And also say that: "Your misdoings are due to envy for what ALLAH had bestowed unto you earlier, is now given to others, and thereby the other group has become equal to your status before your LORD!" Say "All the Bounty is in the source (hand) of ALLAH and grants to whom HE wills". And ALLAH is All-Sufficient, the All-Knower.

74. खास कर देता है अपनी मेहरबानी को जिस पर चाहे, और अल्लाह बड़े फज़्ल वाला बड़ी अज़मत वाला है।

74. "HE selects for HIS mercy-whom HE wills; and ALLAH is the owner of great Bounty".

75. और किताब पाए हुए लोगों में से कुछ तो ऐसे भी हैं, कि सोने चांदी के ढेर उनकी अमानत में दे दो तो तुम को वापस कर देंगे, और कुछ ऐसे भी हैं कि उनके पास एक दीनार भी अमानत रखोगे तो जब तक सर पर खड़े न हो जाओगे वापस नहीं करेंगे, और यह खराब चाल इनमें इस बकवास के सबब पड़ गई कि अनपढ़ लोगों का माल खा जाने पर हम को कोई गुनाह नहीं और जान बूझ कर ऐसा झूठ अल्लाह पर बोलते हैं।

75. Among the people of earlier Scriptures there are some who, if entrusted with heap of gold and silver, will return you back; but there are some who, if entrusted with (a coin of) Dinar, will not repay unless you constantly stand over them demanding it. This corrupt practice they justify by saying: "There is no blame on us to betray and eat-up the properties of the illiterate people;" and thus tell a lie against ALLAH knowingly.

يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ

پر بولتے ہیں ﴿۷۵﴾ بلکہ بات یہ ہے کہ جو شخص بھی اپنا اقرار پورا کرے اور گناہ سے بچتا رہے تو اللہ ایسے

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ

پرہیزگاروں سے محبت رکھتا ہے ﴿۷۶﴾ جو لوگ اللہ سے کیا ہوا اقرار اور اپنی قسموں کا تھوڑے

وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي

مول پر سودا کر ڈالتے ہیں ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور قیامت کے

الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ

دن اللہ ان سے بات بھی نہیں کرے گا اور نظرِ کرم سے بھی محروم کر دے گا اور ان کو

الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾ وَاِنَّ

پاک بھی نہیں کرے گا (بلکہ گناہوں کی گندگی میں پڑا رہنے دے گا) اور ان کو بڑا دردناک عذاب ہے ﴿۷۷﴾ اور ان

مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ

میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کتاب پڑھتے وقت زبان کے الٹ پھیر کے کرتب میں ماہر ہیں تاکہ تم

مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ

گمان کرو کہ وہ کتاب میں سے کہہ رہے ہیں اور وہ بات کتاب کی نہیں ہوتی اور کہتے

عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

ہیں کہ یہ بات اللہ کی طرف سے ہے اور وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتی اور جان بوجھ کر اللہ پر

الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ

جھوٹ بولتے ہیں ﴿۷۸﴾ کسی بشر کا یہ کام نہیں کہ اللہ تو اس کو کتاب اور

اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ

دانائی اور پیغمبری عطا کرے۔ پھر وہ انسانوں سے کہنے لگے کہ اللہ کو چھوڑ کر

كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ

میرے بندے بن جاؤ لیکن وہ تو یہ کہے گا کہ رب والے بن جاؤ جب کہ تم کتاب

بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾

سکھاتے ہو اور اس کا درس بھی دیتے ہو ﴿۷۹﴾

وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ

اور وہ نبی تم کو یہ حکم بھی نہ دے گا کہ فرشتوں اور نبیوں کو حاجت روا بنا لو

ف ۷۵ اُمِّیّٖن کے معنی ہیں بے پڑھے لکھے یہ جمع ہے اُمّی کی یہودی لوگوں نے پرایا مال ہڑپ کر جانے کو یہ غلط مسئلہ بنا لیا تھا کہ غیر دین والوں کی امانت میں خیانت کرنے میں ہم کو کوئی گناہ نہیں ایسے بے ایمانوں کی بات دین میں کیا سند ہو سکتی ہے یہود کا عقیدہ تھا کہ جو یہودی نہیں وہ جاہل ہے بے پڑھا لکھا ملحد اور غیر یہودی ہے انگریزی میں اُمّی کا مطلب GENTILE ہے یعنی غیر یہودی اور ملحد حالانکہ اُمّی کے معنی صرف بے پڑھے لکھے اور ناخواندہ کے ہیں مگر بعد میں ہر فرقہ نے اپنی اپنی پسند اور ضرورت کے مطابق لفظ اُمّی کو اپنی چاؤ پر ڈھال لیا جیسے ہمارے زمانے میں "وہابی" کہ طرح طرح کے الزام لگ کر ایک لقب بن گیا مگر کوئی شخص بھی اپنے آپ کو "وہابی" نہیں کہتا، اپنے مخالف کو گالی دینے کے لیے یہ لفظ چل پڑا مگر اللہ کا صفاتی نام وہاب ہونے سے اس کے معنی میں کوئی خرابی نہیں لیکن بولنے والے کسی نجدی قبیلے کے سردار کا نام بتا کر اپنے مخالف پر وار کرنے میں اس لقب اور لفظ کو خوب اُچھالتے ہیں جاہلوں کے یہاں کسی لفظ کے معنی مطلب اور تحقیق سے کوئی غرض نہیں ہوا کرتی بلکہ جھگڑا کرنے کے لیے بات کا بتنگڑ بناتے ہیں اور اسی میں شان سمجھتے ہیں۔ یہی حال یہود کا بھی تھا اُمّی کے معنی اپنے سوا غیر کے یا مخالف مذہب یا ملحد کے بنائے اور پھر ہر طرح کی ناانصافی اپنے مخالف کے لیے جائز کر لی۔

ف ۷۷ اللہ سے اقرار اور اپنی قسموں کو چاہے جتنی بڑی اور بھاری قیمت پر کوئی بیچ ڈالے وہ قلیل حقیر اور تھوڑی ہی گنی جائے گی، مالک سے کیا ہوا اقرار بیچ کر مذہب کے چودھری

76. बल्कि बात यह है कि जो शख्स भी अपना इकरार पूरा करे और गुनाह से बचता रहे तो अल्लाह ऐसे परहेज़गारों से मुहब्बत रखता है।

76. It is affirmed, that whoever fulfils his pledge and preserves himself from sin, verily, then ALLAH loves such righteous.

77. जो लोग अल्लाह से किया हुआ इकरार नामा और अपनी कस्मों का थोड़े मोल पर सौदा कर डालते हैं, उनके लिये आख़िरत में कोई हिस्सा नहीं, और क़ियामत के दिन अल्लाह उनसे बात भी नहीं करेगा, और नज़रे करम से भी महरूम कर देगा, और उनको पाक भी नहीं करेगा (बल्कि गुनाहों की गंदगी में पड़ा रहने देगा) और उनको बड़ा दर्दनाक अज़ाब है।

77. Verily, those who barter their covenants and oaths made for ALLAH for a little gain, they shall have no portion in the Hereafter. Neither will ALLAH speak to them, nor look at them with sympathy on the Day of Resurrection, nor will HE purify them, (rather let them remain in the impurity of sins), and they shall have a painful torment.

78. और इनमें से कुछ ऐसे भी हैं जो किताब पढ़ते वक्त ज़बान के उलट फेर के करतब में माहिर हैं, ताकि तुम गुमान कर लो कि वह किताब में से कह रहे हैं जब कि वह बात किताब की नहीं होती और कहते हैं कि यह बात अल्लाह की तरफ से है और वह अल्लाह की तरफ से नहीं होती और जानबूझ कर अल्लाह पर झूठ बोलते हैं।

78. And verily, among them are some who, being expert in distorting the language, read the book in a manner that you may think it is from the book, but it is not from the Book. Further they say: "This is from ALLAH" but it is not from ALLAH; and thus they speak a lie against ALLAH knowing fully well.

79. किसी बशर को यह लायक़ नहीं कि अल्लाह तो उसको किताब और दानाई और पैगंबरी अता करे फिर वह इंसानों से कहने लगे कि अल्लाह को छोड़ कर मेरे बन्दे बन जाओ लेकिन वह तो यह कहेगा कि रब वाले बन जाओ, जब कि तुम किताब सिखाते हो और उसका दर्स भी देते हो।

79. It is not befitting for any human being to whom ALLAH has given the Book (revelations) and wisdom and Prophethood, to say to the people: "Be my worshippers rather than ALLAH's !" On the contrary he would say: "Be you bondsmen of ALLAH, when you are teaching the Book and giving discourses on its messages."

اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾ ع وَاِذْ

کیا تم کو کفر سکھائے گا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو چکے ہو ﴿۸۰﴾ اور جب

اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ

اللہ نے اقرار لیا نبیوں سے کہ آج جو کچھ میں نے تم کو دیا ہے کتاب اور

وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ

حکمت سے پھر تمہارے پاس ایک رسول آئے سچ بتانے والے تمہارے پاس والی

لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ

کتاب کو تو ضرور تم اس پر ایمان لاؤ گے، اس کی نصرت اور اس کا ساتھ دو گے، پوچھا کیا تم نے

عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا

اقرار کیا اور میرا یہ بھاری ذمہ قبول رکھا، بولے ہم نے اقرار کیا، فرمایا، کہ تم گواہ

وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ

رہو میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿۸۱﴾ پھر بعد کے لوگوں میں جو اقرار

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ

سے پھر گئے وہ لوگ بے حکم ہیں ﴿۸۲﴾ اب کیا یہ غیر اللہ کا دین چاہتے ہیں،

يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

حالانکہ چاہ کر اور لاچار ہو کر آسمانوں اور زمینوں میں ہر کوئی اللہ کے سامنے جھکا پڑا ہے،

طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

اور سب اسی کی طرف پلٹائے جائیں گے ﴿۸۳﴾ آپ کہو ہم ایمان لائے اللہ پر

وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو کچھ اتارا گیا ابراہیمؑ پر اور اسماعیلؑ اور اسحٰقؑ اور

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى

یعقوبؑ پر، اور ان کے پوتوں نواسوں پر، اور جو کتاب موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو دی گئی وہ

وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ

سب ہم مانتے ہیں اور تمام نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے جو بھی دیا گیا ہم نے سب کچھ مان لیا، ہم کسی نبی میں

اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ

فرق نہیں کرتے اور ہم کو تو مسلمان ہونے یعنی خدا کا حکم ماننے سے کام ہے ﴿۸۴﴾ اور جو کوئی اس طریقۂ اطاعت

ع ۸ ۹ ۱۲

اپنی دنیا چاہے خوب بنالیں مگر آخرت میں بہت رسوائی ہوگی۔

ف ۷۸ یعنی بے پڑھے لوگوں کو دغا دیتے ہیں کتاب کی بات توڑ مروڑ کر اپنی بات بنائے رکھتے ہیں۔

ف ۷۹، ۸۰ لوگوں نے غیر اللہ کو رب بنایا، اور حاجت روا مانا یہ کسی نبی کی تعلیم سے نہیں ہو سکتا، اس لیئے کہ یہ کفر کی بات ہے، نبی کا کام تو مسلمان بنانا ہے نہ کہ کفر کی تعلیم دینا، اور نبی خود بھی اس مرتبہ کا داعی نہیں کہ اسے حاجت روا مانا جائے وہ تو صرف اللہ والا بنانے کی دعوت چلانے کے لیئے کتاب دانائی اور نبوّت لے کر آتا ہے۔

ف ۸۱، ۸۲ ہر نبی سے اللہ نے اقرار لیا کہ اپنے سے پہلے نبیوں کی تصدیق کرتے رہو گے اور سب سے اقرار آخری نبی کی تصدیق و نصرت کا لیا یہ اقرار نبیوں کے واسطے سے ان کی اُمّتوں پر لازم رہا اب کوئی اُمّت یا شخص آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت اور تائید سے پھر جائے، وہ فاسق بے حکم ہے۔

مزید تفصیل کے لیئے ۳۳ الاحزاب آیت ۷، ۸ ملاحظہ ہو۔

ف ۸۳ چاہ کر اور لاچاری سے سب نے اسی کے در پر سر رکھ دیا ہے یعنی مسلم ہو گیا ہے، دینِ اسلام میں جی کی خوشی اور رضا سے داخل ہونے پر پوری کائنات کے ایک ہی دین، یعنی اسلام میں یک رنگ جو ہو گیا وہ خدا کے یہاں پہنچنے پر کامیاب مانا جائے گا۔

80. और वह नबी तुम को यह हुक्म भी नहीं देगा कि फरिशतों और नबियों को हाजत पूरी करने वाला बनालो, क्या तुम को कुफ्र सिखायेगा बाद इसके कि तुम मुसलमान हो चुके हो।

80. And that Prophet would never give you command to hold Angels and the Messengers as your Sustainer. Would he bid you to ascribe partners with ALLAH, when you have come to surrender wholly to HIM Alone?

8	9	16

81. और जब अल्लाह ने इकरार लिया नबियों से कि आज जो कुछ मैंने तुमको दिया है किताब और हिकमत से फिर तुम्हारे पास एक रसूल आये सच बताने वाला तुम्हारे पास वाली किताब को तो ज़रूर तुम उसपर ईमान लाओगे, उसकी मदद (सहयोग) और उसका साथ दोगे, पूछा क्या तुम ने इकरार किया और मेरा यह भारी ज़िम्मा क़बूल रखा, बोले हमने इकरार किया, फरमाया कि तुम गवाह रहो मैं भी तुम्हारे साथ गवाह हूँ।

81. And (remember) when ALLAH took the covenant of the Prophets, saying: "Whatever I gave you today is from the Book and wisdom. Hence you shall (be duty bound) to believe in, and help the Messenger, who will come afterwards, confirming the truth of the revelation (of the book) with you. (ALLAH) asked: "Do you agree to it and accept this massive pledge for ME?" They said: "We agree." HE said: "Then bear witness, and I am with you among the witnesses (for this)."

82. फिर इन नबियों के बाद के लोगों में जो इस इकरार से फिर गये वह लोग बे हुक्म हैं।

82. Then whoever in the later generations turned away from this pledge, verily, they are the disobedients (rebellions).

83. अब क्या यह अल्लाह के सिवा दूसरों का दीन (मज़हब) चाहते हैं हालांकि चाहकर और लाचार होकर आसमानों और ज़मीनों में हर कोई अल्लाह के सामने झुका पड़ा है, और सब उसी की तरफ पलट जायेंगे।

83. Do they, now seek other Way of Life than the one, decreed by ALLAH? Though willingly or unwillingly every creature in the heavens and the earth is submitted to HIM (alone); and to HIM shall they all be returned.

84. आप कहो हम ईमान लाए अल्लाह पर और जो किताब हम पर नाज़िल हुई, और जो कुछ उतारा गया इब्राहीम पर, और इस्माईल और इसहाक़ और याकूब पर, और उनके पोतों नवासों पर. और जो किताबें मूसा और ईसा को दी गईं वह सब हम मानते हैं और तमाम नबियों को, उनके रब की तरफ से जो भी दिया गया हम ने सब कुछ मान लिया हम किसी नबी में फर्क नहीं करते और हमको तो मुस्लिम होने यानी खुदा का हुक्म मानने से काम है।

84. (You) say: "We believe in ALLAH, and the Book sent down unto us, and what was sent down unto Ibrahim, and Ismail, and Ishaque and Yaqoob and unto their grand-sons. And we believe in the Books revealed to Moosa and Isa; and we have faith in everything that was sent down to all the Prophets; and we make no distinction between them (the Prophets). And we have (the only purpose) to be submissive to the commandment of ALLAH."

غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي

اسلام کو چھوڑ کر کوئی اور دین چاہے تو اس سے ہرگز قبول نہ ہوگا ، اور ایسا آدمی

الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا

آخرت میں گھاٹے میں رہے گا ﴿۸۵﴾ اللہ کیوں ہدایت دے گا ایسے لوگوں

كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّ

کو جو ایمان کے بعد انکاری بنے ۔ جب کہ گواہی دے چکے تھے کہ رسول تو برحق ہے اور

جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾

سارے نشانات بھی ان تک پہنچ چکے تھے اور ایسے ظالم لوگوں کو اللہ راہِ ہدایت نہیں دکھاتا ﴿۸۶﴾

اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ

ان کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی طرف سے لعنت ہے اور فرشتوں کی طرف سے بھی ان پر پھٹکار ہے

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ

اور تمام انسانوں کے نزدیک یہ لوگ ملعون ہیں ﴿۸۷﴾ جو دھیما نہ پڑے گا ایسے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے

الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ

اور انھیں پھر وقت نہ دیا جائے گا ﴿۸۸﴾ مگر جنھوں نے اس حالت کے بعد

بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ اِنَّ

توبہ کرلی اور اپنی اصلاح بھی کرلی تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۸۹﴾

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ

بیشک جو لوگ ایمان لانے کے بعد منکر ہوئے پھر اپنے انکار میں بڑھتے چلے گئے ان کی توبہ

تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الضَّاۗلُّوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّ

ہرگز قبول نہ ہوگی اور یہ بد راہ لوگ ہیں ﴿۹۰﴾ یقیناً

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ

جو لوگ انکاری ہوئے اور انکار کی حالت میں مرگئے تو عذاب سے چھوٹنے کے لیئے کوئی

اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ

ان میں سے زمین بھر سونا بھی دے ڈالے تو قبول نہ کیا جائے گا ان کو دُکھ

اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع ۹ ۱۱ ۱۷

کی مار ہے اور کوئی ان کا مددگار بننے کو تیار نہ ہوگا ﴿۹۱﴾

85. और जो कोई इस तरीक़े को छोड़कर कोई और दीन (मज़हब) चाहे इसे हरगिज़ क़बूल नहीं किया जाएगा और ऐसा आदमी आखिरत में घाटे में रहेगा।

85. And whoever seeks a way of life other than this, Self-Surrender (unto-ALLAH), it will never be accepted of him; and in the Hereafter he would be the loser.

86. अल्लाह क्यों हिदायत देगा ऐसे लोगों को जो ईमान के बाद इन्कारी बने, जबकि गवाही दे चुके थे कि रसूल तो सच्चे हैं, और सारे निशानात उन तक पहुंच चुके थे और ऐसे ज़ालिम लोगों को अल्लाह राहे हिदायत नहीं दिखाता।

86. Why for ALLAH shall guide such people who rejected the faith after believing in to it; although they had accomplished witness that the Messenger is true; and all clear proofs they have perceived? ALLAH leads not such unjust (wrong doers) onto a straight path.

87. उनकी सज़ा यह है कि उन पर अल्लाह की तरफ से लानत है और फरिश्तों की तरफ से भी उन पर फिटकार है, और तमाम इंसानों के नज़दीक यह लोग मलऊन हैं। यानी इन पर लानत की फिटकार है।

87. Their just retribution is that ALLAH's curse would be on them, and Angels repulse them; and they shall be imprecated by all the human beings.

88. जो धीमा नहीं पड़ेगा ऐसे अज़ाब में हमेशा रहेंगे और उन्हें फिर वक्त नहीं दिया जायेगा।

88. They shall abide forever in the torment which will never be lightened nor they will be given time.

89. मगर जिन्होंने इस हालत के बाद तौबा कर ली और अपने आप को सुधार भी लिया तो अल्लाह बख़्शने वाला मेहरबान है।

89. But as for those who repented (for all their past sins), and amended their behaviour (turned towards righteousness); ALLAH is Most-Forgiving, Merciful.

90. बेशक जो लोग ईमान लाने के बाद मुन्किर हुए फिर अपने इंकार में बढ़ते चले गए उनकी तौबा हरगिज़ क़बूल नहीं होगी और यह बदराह लोग हैं।

90. Verily, those who believed (in the truth), but after that repudiated their faith and then went on increasing in their disbelief; never will their repentance be accepted; and such as these are the people who have gone astray.

91. यकीनन जो लोग इंकारी हुए और इंकार की हालत में मर गए तो अज़ाब से छूटने के लिये कोई इनमें से ज़मीन भर सोना भी दे डाले तो क़बूल नहीं किया जायेगा, उनको दुःख की मार है। और कोई उनका मददगार बनने को तैयार नहीं होगा।

91. Verily, those who disbelieved, and died in the state of disbelief, the (whole) earth full of gold will not be accepted from anyone of them as ransom against painful punishment. Theirs would be an allotment of chastisement most severe, and no one would dare to come forward to help them.

Mr. Abdul Ghafoor Parekh

Is available on Website & YouTube

With Discourses, Dars e Qur'an,

Lectures, Seminars, Classes

Alongwith other speakers like

Abdul Majid Parekh, Dr. Shaheena Khatib,

Hamid Quraishi, Salahuddin Shaikh & others

Also world renown Scholar

Padmabhushan Maulana Abdul Karim Parekh

On

Website: www.explore-quran.com
www.iqramedia.net
www.functional-arabic.com
YouTube.com: Explore-Quran
Arabic Classes on: www.understandquran.com